خُدا کی چُنی
ہوئی عبادت کی جگہ

آئیں تھوڑی دیر کے لئے کھڑے رہتے ہیں جبکہ ہمارے سر دُعا کے لئے جھکے ہوئے ہیں۔ اور اب، ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، اور میرا ایمان ہے، ہمارے دل بھی جھکے ہوئے ہیں، میں جاننا چاہتا ہوں کہ آج رات کتنے لوگ ہیں، جو چاہتے ہیں کہ اُنہیں خاص طور پر دُعا میں یاد رکھا جائے؟ کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھا کر، کہیں گے، "اے خُدا، آج رات مجھے وہ عطا کر دے جسکا میں متلاشی ہوں۔" خُداوند آپکو برکت دے۔

2 ہمارے آسمانی باپ، اب ہم بڑی عاجزی کے ساتھ اس عظیم فضل کے تخت کے سامنے آتے ہیں، ایمان کے وسیلے، ہم اُس جانب بڑھتے ہیں؛ جہاں خُدا، اور فرشتے، اور سرافیم، اور سارا آسمانی لشکر ایک ساتھ اکٹھا ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس نے کہا ہے کہ ایک چڑیا بھی زمین پر نہیں گر سکتی جب تک آسمانی باپ کو معلوم نہ ہو۔ تو پھر وہ کتنا زیادہ جانتا ہے کہ یہاں سینکڑوں لوگوں نے اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں، اور اُسے اپنی خاص درخواستوں کیلئے پکار رہے ہیں۔ اے باپ، آج رات ضرورت مند سنسار کو دیکھ، جبکہ ہم

ضرورت مند لوگ ہیں۔

3 اور میں دُعا کرتا ہوں، اے خُدا، دیکھ ہم یہاں اکٹھے ہوئے ہیں اور اپنے ایمان کا اظہار تجھ زندہ خُدا کے حضور کررہے ہیں جو دعا کا جواب دیتا ہے؛ ہم دل اور کانوں کے نامختون سنسار سے، نکل کر باہر آگئے ہیں، تاکہ باہر آکر ایک الگ جیون گزاریں، اور یہ اقرار کرتے ہوئے زندگی گزاریں کہ ہمارا ایمان تجھ پر ہے۔ آج رات ہم نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوئے ہیں، اور یہ کہہ رہے ہیں، "ہم ضرورت مند ہیں۔" پیارے خُدا، ہر ایک کو اُسکی درخواست کا جواب دے۔

4 اور پھر، اے باپ، ہماری دُعا ہے کہ تُو آج رات کلام کے وسیلے ہم سے ملاقات کر۔ ہم یہاں اصلاح، اور سمجھ بوجھ کیلئے آئے ہیں، تاکہ ہم جان سکیں اس موجودہ زمانے میں کیسے زندگی گزارنی ہے؛ آگے کیا کرنا ہے، اور کس کی تلاش کرنی ہے۔ کیونکہ، ہم جانتے ہیں کہ خُداوند کی آمد نزدیک آرہی ہے، اُن تمام نشانوں کے مطابق جن کی پیشنگوئی نبیوں نے کی تھی۔ ہم اُس وقت کے قریب پہنچ رہے ہیں، خُداوند، جب تیرے بچوں کو مکمل چھٹکارا مل جائیگا۔ اے خُدا، ہم میں سے، ہر ایک، وہاں ہو، اے باپ۔ کاش کوئی ایک بھی پیچھے نہ رہ جائے۔ ہمارا یہاں آنے کا یہی مقصد ہے، خُداوند۔ ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں، اور ہم اُس گھڑی کیلئے تیار ہونے کی کوشش کررہے ہیں۔

5 آج رات، ہم چاہتے ہیں، کہ تُو ہم سے پھر کلام کر۔ اور بیماروں کو شفا دے۔ اس عمارت میں جتنے بھی بیمار اور پریشان ہیں، ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو اُنہیں شفا عطا کر دے، خُداوند؛ اور خاص طور پر اُنہیں جو رُوحانی ضرورت مند ہیں۔ ہم دُعا کرتے ہیں تُو کھوئی ہوئی ہر جان کو بچالے۔ ہر ایک ایماندار کو پاک رُوح سے بھر دے۔ اور اپنے ایمان رکھنے والے بچوں کو قوت سے تازہ کردے۔ اے باپ، یہ چیزیں بخش دے۔ ہم بہت کچھ مانگتے ہیں، کیونکہ تُو نے ہمیں بتایا ہے کہ جب مانگو، "کثرت سے مانگو، بہت سی چیزیں مانگو، بڑی چیزیں مانگو،" تاکہ ہماری خوشی پوری ہو سکے۔ اور ہم یہ چیزیں یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

آپ تشریف رکھیں۔

6 میں یقیناً آج رات یہاں آنا ایک اعزاز سمجھتا ہوں، اور یہاں اس ہائی سکول میں، دوبارہ اس پلیٹ فارم پر کھڑا ہوا ہوں، اور ان اچھے لوگوں کے سامنے موجود ہوں جو انجیل سننے کیلئے یہاں آئے ہیں۔ میں خُدا کا رحم مانگتا ہوں کہ جہاں تک میں سچائی کو جانتا ہوں وہ میری آپ تک سچائی بیان کرنے میں مدد کرے۔ وہ اب بھی ایک انسان کے مُنہ کو بند کر سکتا ہے، جیسے اُس نے شیر کے مُنہ کو بند کیا تھا۔ اور اگر میں کبھی کوئی ایسی بات کہنے کی کوشش کروں جو غلط ہو اور اُسکی مرضی کے خلاف ہو، تو میری مخلص دعا یہ ہے کہ وہ

میرا مُنہ اُس بات کے لئے بند کردے، تاکہ میں وہ نہ کہوں۔ کیونکہ، سچ مچ، میں خود بھی، فردوس میں جانا چاہتا ہوں؛ اور اسطرح میں وہاں کبھی نہیں پہنچوں گا، اور، اس سب کے علاوہ، میں ایک جھوٹا رہنما بن جاؤنگا، ایسا شخص بن جاؤنگا جس نے غلط طریقے سے کام کیا ہو۔ اگر میں یہ کرتا ہوں، تو اسکی وجہ یہ ہے کہ میں اس سے مختلف نہیں جانتا ہوں۔ خُداوند آپ کو برکت دے۔

7 اب، کل صُبح، اگر خُدا کی مرضی ہوئی، تو میرا ارادہ ہے، میں شادی اور طلاق کے عنوان پر بات کروں۔ اور ہم اُمید کرتے ہیں، کہ آپ اپنی قلمیں اور کاغذ ساتھ لیکر آئیں گے۔ ہم زیادہ وقت نہیں لیں گے، لیکن میں یہ چاہتا ہوں... میرا یہاں انڈیانا میں، واپس آنے کا، پہلا مقصد یہی تھا، کیونکہ میں نے آپ سے وعدہ کیا تھا۔ اور میں کوشش کرونگا، اسے کل صُبح لوں۔ اور اگر کل صُبح اسے نہ لے سکا، تو میں اسے کل رات کو لونگا۔ لیکن اگر خُداوند نے چاہا، تو میں کل صُبح اسے لینے کی کوشش کرونگا، تاکہ اس عنوان پر بولوں، جبکہ دو مختلف خیالات ہیں۔ اور خُدا ہماری مدد کرے تاکہ ہم اس سچائی کو جان سکیں، بس اس سچائی کو جانیں، تاکہ ہم روشنی اور سچائی میں چل سکیں۔ ہم...

8 آپ جانتے ہیں، میرا ایک بوڑھا سیاہ فام دوست ہوا کرتا تھا۔ اُس نے مجھ سے کہا تھا، اُس نے بتایا تھا، ”بھائی بلی،“ کہا، ”میں-میں دریا کے کنارے پر کسی مشکل کا سامنا کرنا نہیں چاہتا ہوں۔“ اُس نے کہا تھا، ”میں

اپنی ٹکٹ اپنے ہاتھ میں لینا چاہتا ہوں۔ تاکہ جب سیٹی بجائی جائے، تو مجھے کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میں نے بہت عرصہ پہلے، خُداوند سے پوچھا تھا، اگر کوئی غلطی ہے، تو ابھی مجھے یہیں پر درست کردے، ''کہا، ''کیونکہ اُس صبح اندھیرا اور طوفانی موسم ہوگا جب جہاز دوسری طرف کے لیے روانہ ہوگا۔'' کہا، ''میں کوئی مداخلت نہیں چاہتا ہوں۔ میں سب کچھ یہاں ٹھیک کرنا چاہتا ہوں۔'' کیونکہ ہم یہاں اِسی مقصد کے لیے آئے ہیں، تاکہ ہر رکاوٹ اور مداخلت کو دُور کردیں، تاکہ اُس گھڑی ہم جہاز پر سوار ہو سکیں۔

9 اب، آج رات میں آپکے ساتھ زیادہ دیر تک بات نہیں کروں گا، کیونکہ کل ہماری دو عبادتیں ہیں۔ اور پھر مجھے فوراً وہاں سے، کہیں اور بھی جانا ہے، اور مزید، عبادتیں لینی ہیں۔

10 لیکن، اب، استثنا کی کتاب میں چلتے ہیں۔ اور میں 16 ویں باب کی، پہلی تین آیات کی تلاوت کرنا چاہتا ہوں، استثنا 16 :1 تا 3۔

> تُو ابیب کے مہینے کو یاد رکھنا، اور اُس میں خُداوند اپنے...خُدا کی:... فسح کرنا (چوتھا مہینہ) کیونکہ خُداوند تیرا خُدا ابیب کے مہینے میں رات کے وقت تجھ کو۔کو مصر سے نکال لایا۔
>
> وہیں تُو خُداوند اپنے خُدا کے لیے، اپنی گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح کی قربانی چڑھانا، جس جگہ کو خُداوند اپنے نام کے مسکن کے

لیے چُنے،

11 اب، آج میرا عنوان ہے: خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ۔

اگر آپ غور کریں، تو اے-بی-اے-ڈی...-بی کا، مطلب ہے، "اپریل۔" یہ اپریل کا مہینہ تھا جب اُنہیں باہر نکالا گیا تھا۔

اور اب آج رات عجیب بات یہ ہے، کہ خُدا کے پرستار ہوتے ہوئے، ہم اس زمانے میں رہ رہے ہیں، اور ہم مختلف خیالات کے لوگوں کو دیکھ رہے ہیں۔ اور جب تک ان باتوں کے متعلق مختلف خیالات ہیں، تو مختلف سوالات بھی ہیں؛ تو پھر پوچھے گئے ہر سوال کا کوئی ٹھیک جواب بھی ہونا چاہیے۔

اگر میں ایک سوال پُوچھُوں، "یہ کیا ہے؟"

"تو،" لوگ کہیں گے، "یہ ایک میز ہے۔"

"یہ کس لیے ہے؟" سمجھے؟

12 اب، یہاں، کوئی کہہ سکتا ہے، "یہ میز نہیں ہے۔ یہ ایک تختہ ہے۔" دیکھیں، یہ ایک تختہ ہے، لیکن پھر بھی یہ ایک میز ہے۔ آپ دیکھیں، کہیں تو اسکا درست جواب موجود ہے۔

اور اگر میں کسی چیز کے متعلق کوئی سوال پُوچھُوں، تو اُسکا درست

جواب کہیں ہونا چاہیے۔ اُسکے آس پاس کوئی بات ہو سکتی ہے؛ لیکن اُسکا کوئی ٹھیک جواب بھی ہونا چاہیے، جو ہر سوال کا سیدھا جواب ہو۔ پس، دیکھیں، ہر ایک سوال جو ہماری زندگی میں آتا ہے، اُسکا کوئی ٹھیک، اور سیدھا جواب ہونا چاہیے۔

13 اور اب، آج، ہم یہ کہتے ہوئے سنتے-سنتے ہیں، آج دنیا میں ہمارے بہت سے لوگ ہیں...

ایک مشنری ہوتے ہوئے، میں نے سُمندر پار اور پوری دُنیا میں بہت زیادہ سفر کیا ہے، میری بہت سارے مختلف مذاہب کے لوگوں سے ملاقات ہوئی ہے، جیسے کہ بدُھا، اور مسلمان، اور سیکھ، اور جین، اور باقی مذاہب کے لوگ ہیں، جو دُنیا میں موجود ہیں۔ اور پھر یہاں ریاست ہائے متحدہ میں ہمارے اپنے بھی ہیں؛ اور پھر دوسرے غیر ممالک میں بھی ہیں، اور اپنے مختلف چرچز سے بھی ملاقات ہوئی ہے، جیسے کہ ہمارے تنظیمی چرچز موجود ہیں، ابتدا میں ابتدائی رومن کیتھولک تھے، اور پھر یونانی، اور اسی طرح، اور-اور مختلف رسومات نے جنم لے لیا، اور پھر آگے بڑھتے ہوئے... تنظیمی زمانے ہیں، اور پھر تقریباً نو سو مختلف پروٹسٹنٹ تنظیمیں ہیں۔

اب، اُن میں سے ہر ایک کا، بیشک، اپنا نظریہ ہے آپ دیکھ سکتے ہیں، میں اُنکو مجرم نہیں ٹھہر سکتا۔ ہر کوئی دعویٰ کرتا ہے کہ وہ سچا ہے، اور اُنکے

پاس سچائی ہے۔ اور جو لوگ ان چرچز سے تعلق رکھتے ہیں وہ انکا یقین کرتے ہیں، اور لوگوں نے ان-ان چرچز کی تعلیم کی وجہ سے، اپنی ابدی منزل کو، داؤ پر لگادیا ہے۔ اور یہ ایک دوسرے سے، بہت زیادہ مختلف ہیں، اور اسکی وجہ سے تقریباً نو سو سے زیادہ سوالات پیدا ہو گئے ہیں۔

لہٰذا جب، نو سو سے زیادہ مختلف سوالات موجود ہیں، تو ان کے لیے ایک درست جواب بھی ہونا چاہیے۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آج رات، چونکہ ہم آسمان پر جانے کی کوشش کررہے ہیں، تاکہ اپنے خُداوند یسُوع سے ملاقات کریں جس سے ہم سب پیار کرتے ہیں، میں چاہوں گا کہ ہم کلامِ مقدس میں تلاش کریں تاکہ اُس جواب کو دریافت کرسکیں۔

14 اب، اگر یہ بائبل کا سوال ہے، تو پھر اسکا جواب بھی بائبل ہی سے ہونا چاہیے۔ اسکا جواب آدمیوں کے جھنڈ سے، یا کسی خاص رفاقت سے نہیں ہونا چاہیے، نہ کہ کسی معلم سے، اور نہ ہی کسی تنظیم سے۔ بلکہ اسکا جواب براہِ راست کلامِ مقدس سے ہونا چاہیے، جو خُدا کی ملاقات، اور عبادت کی جگہ ہے۔ اور یقیناً، خُدا ہوتے ہوئے، کہیں نہ کہیں اُسکی کوئی ملاقات کی جگہ تو ہے، جہاں وہ ملتا ہے۔

15 اب، ہم یہاں دیکھتے ہیں، کہ استثنا کی کتاب کے آغاز میں، موسیٰ کلام کو دوبارہ دہرا رہا تھا، وہ باتیں اُنہیں بتا رہا تھا، کہ کیسے وہ اُنہیں ایک بڑے، اور

مضبوط ہاتھ سے چھڑا کر، مصر سے نکال کر لایا تھا، اور سب سے پہلے اُنہیں قائم کیا تھا۔

جب تک وہ مصر میں تھے "وہ خُدا کے لوگ کہلاتے تھے" لیکن مصر سے نکلنے کے بعد، "وہ خُدا کی کلیسیا کہلائے۔" کیونکہ، کلیسیا جماعت کی جگہ ہے، یا درحقیقت، کلیسیا کا مطلب ہے، "بلائے ہوئے،" یعنی وہ لوگ جنہیں بلایا گیا ہے۔ اور اُنہیں مصر سے باہر بلایا گیا تھا، تاکہ کلیسیا بن جائیں۔

16 اب خُدا نے اُنہیں بتایا، جب وہ...اس سے پہلے کہ وہ ہیکل یا وہ کچھ اور بناتے، "میں اپنی عبادت کیلئے ایک جگہ کا چناؤ کرونگا، اور میں اپنا نام اُس میں رکھونگا۔" اور یہی وہ واحد جگہ تھی جہاں خُدا کسی سے ملاقات کرتا تھا، اور وہ بھی اپنی مرضی اور اپنے انتخاب کے مطابق ملتا تھا۔ اُس نے اپنے لئے جگہ چُنی، اور جہاں اُس نے اپنے لئے جگہ چُنی، اُس میں اُس نے اپنا نام رکھا، یہاں دوسری آیت ہمیں بتاتی ہے کہ؛ وہ اپنا نام اُس جگہ میں رکھے گا جسے اُس نے لوگوں کے لیے اپنی عبادت کرنے کے لیے چنا تھا۔ اب، اصل بات یہ ہے، ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ وہ جگہ کہاں ہے۔

17 جبکہ تقریباً نو سو سے زیادہ مختلف نظریات موجود ہیں، اور ہم تمام غیر مسیحی مذاہب کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں، اور اب صرف مسیحی دین کی بات کرتے ہیں۔ حالانکہ، مجھے غیر اقوام سے بھی ہمدردی ہے، ورنہ میں یقیناً

اُن کے پاس جا کر اُن سے بات نہ کرتا۔ لیکن، وہ غلط ہیں۔ مسیحیت ہی واحد وہ دین ہے جو سچا ہے، فقط مسیحیت ہے۔ اور میں اسے ٹھیک اس لیے نہیں کہہ رہا کیونکہ میں کرسچن ہوں؛ بلکہ، میں ایمان رکھتا ہوں یہ سچا دین ہے۔ بس یہی وہ دین ہے جو ٹھیک ہے۔

18 میں اُس قبر پر جا چکا ہوں جہاں سفید گھوڑا ہر چار گھنٹے بعد تبدیل کیا جاتا ہے۔ جہاں، محمد، ایک عظیم پریسٹ تھا اور-اور مسیح کے بعد ایک لیڈر تھا، وہ بظاہر ایک نبی تھا، اور، مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ کیا تھا، لیکن وہ مکابی بھائیوں کے فوراً بعد آیا تھا۔ لیکن اُنہوں نے...وہ مر گیا تھا۔ اُس نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ دوبارہ جی اُٹھے گا اور پوری دُنیا کو فتح کریگا۔ اب، تقریباً ہر چار گھنٹے بعد وہ پہرے دار بدل دیتے ہیں، اور اُس کی قبر پر ایک سفید گھوڑا رکھتے ہیں۔ وہ لوگ، تقریباً دو ہزار سال سے، توقع کر رہے ہیں کہ وہ جی اُٹھے گا اور دُنیا کو فتح کریگا۔ لیکن آپ دیکھیں...

19 اور بدھا کو دیکھیں؛ بدھا سینکڑوں سال زندہ رہا، اور تقریباً تینتیس سو سال پہلے، وہ جاپان کا-کا دیوتا تھا۔ اور وہ ایک فلسفی تھا، کنفیوشیس، اور باقیوں کی طرح تھا۔

لیکن یہ سب، لوگ...بانی، اور وغیرہ وغیرہ تھے، یہ سب اپنے فلسفے کے ساتھ مر گئے، اور دفن ہوئے اور ابھی تک قبر میں پڑے ہوئے ہیں۔

لیکن مسیحیت، جسکا بانی یسُوع مسیح ہے، اُسکی قبر آج بھی خالی ہے۔ وہ واحد ایسا شخص تھا جو کبھی دھرتی پر کھڑا ہوا تھا، اور جی اُٹھا تھا اور کہا تھا، "مجھے اپنی جان دینے کا بھی اختیار ہے اور پھر اسے زندہ کرنے کا بھی اختیار ہے۔" اور اُس نے ایسا کیا۔ اور وہ آج بھی زندہ ہے۔

اور ہم جانتے ہیں وہ زندہ ہے، کیونکہ وہ ہمارے ساتھ ہے اور خود کو نشان اور معجزات کے وسیلے ثابت کرتا ہے، کیونکہ اسکا اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ یہ کام کریگا۔ یہاں تک کہ، ایک آگ کے ستون کے وسیلے بیابان میں اُس نے بنی اسرائیل کی رہنمائی کی، اور وہی آج ہمارے ساتھ ہے، یہاں تک کہ اُسکی تصویر بھی بنائی گئی ہے؛ اور وہ نشان اور معجزات بھی دکھائے گئے ہیں جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس زمانے میں کریگا، پورے کلام کو دیکھیں جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا وہ آج پورا ہو رہا ہے۔ اس لیے، باقی تمام غیر اقوام اس سے باہر ہیں۔ یہ مسیحیت ہے!

20 اب، خُدا کے ملنے کی جگہ کے بارے میں تقریباً نو سو سے زیادہ سوالات ہیں، "وہ میتھوڈسٹ میں ملتا ہے، یا وہ بپٹسٹ میں ملتا ہے، یا وہ یہاں ملتا ہے، یا وہ وہاں ملتا ہے، یا کہیں اور ملتا ہے۔" اب، یہ سوال یہاں موجود ہے، اس لیے ہر ایک کو اپنی نجات کی تلاش ڈرتے ہوئے اور کانپتے ہوئے کرنی چاہیے۔

لیکن آج رات میں تلاش کرنے کی کوشش کرنا چاہتا ہوں، اور کلام سے

ثابت کرنا چاہتا ہوں، کہ وہ ٹھیک جگہ کونسی ہے جہاں خُدا ملاقات کرتا ہے اور لوگ اُس کی عبادت میں شامل ہوتے ہیں۔ اور، اگر یہ بات ہے، تو پھر یہی وہ مقام ہے جہاں وہ ہمیشہ ملتا رہے گا۔

21 اب، ہم نے یہ عنوان استثنا سے لیا ہے۔ یہ ایک یونانی لفظ ہے جسکا کمپاؤنڈ مطلب ہے، یا، اسکا مطلب ہے، "دو قوانین۔" یونانی لفظ، استثنا، کا مطلب ہے "دو مختلف قوانین۔"

اور خُدا کے پاس یہی، دو مختلف قوانین ہیں۔ اور اُن میں سے ایک موت کا قانون ہے، اور دوسرا زندگی کا قانون ہے۔ خُدا کے پاس دو قوانین ہیں۔ اُسکی پیروی کرنا، اور اُسکی خدمت کرنا اور اُسکی عبادت کرنا، زندگی ہے؛ اور اُسے رد کرنا موت ہے۔ خُدا کے پاس دو قوانین ہیں۔

22 اب، اُن قوانین میں سے ایک یہ تھا-...جو دُنیا کے سامنے کوہ سینا پر، ظاہر کیا گیا تھا۔ خُدا نے موسیٰ اور اسرائیل کو شریعت دی۔ وہ شریعت اُنکی کوئی مدد نہ کر پائی، بلکہ اُس شریعت نے بس یہ بتایا کہ وہ گنہگار ہیں۔ اُس وقت تک، وہ نہیں جانتے تھے کہ گناہ کیا ہے، جب تک اُنکے پاس کوئی قانون نہیں تھا۔ اور بغیر سزا کے کوئی قانون نہیں ہوتا۔ ایک قانون قانون نہیں ہے، اگر اُس میں سزا نہیں ہے۔ اور، اس لیے، "قانون کے خلاف چلنا گناہ ہے، اور گناہ کی مزدوری موت ہے۔" اس لیے دیکھیں، جب تک خُدا نے کوئی شریعت

نہیں دی تھی، تو اُنکے کسی گناہ کو حساب میں بھی نہیں لایا گیا تھا۔

اگر یہاں کوئی قانون نہیں ہے کہ آپ بیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زیادہ نہیں چلا سکتے ہیں، تو پھر آپ بیس میل فی گھنٹہ سے زیادہ جا سکتے ہیں۔ لیکن جب کوئی قانون کہتا ہے کہ آپ یہ نہیں کر سکتے ہیں، تو اسکے پیچھے ایک قانون اور جرمانہ موجود ہوتا ہے۔

23 اب، موت، یا موت کا قانون موجود ہے، کیونکہ کوہ سینا پر احکامات دئیے گئے تھے، اور انسان کو بتایا گیا تھا کہ وہ ایک گنہگار ہے۔ اور، خُدا کے قانون کی مخالفت کرنا، انسان کی موت ہے۔ لیکن قانون میں نجات نہیں ہے۔ دیکھیں...وہ صرف ایک پولیس والے کی مانند تھا جو آپ کو جیل میں ڈال سکتا تھا؛ لیکن آپ کو وہاں سے نکالنے کے لیے اُس کے پاس کچھ نہیں تھا۔

لیکن پھر اُس نے ایک اور قانون دیا، جو کوہ کلوری پر دیا گیا تھا، جہاں گناہ یسُوع مسیح کے کھاتے میں ڈال دیا گیا، اور وہاں جرمانہ ادا کر دیا گیا۔ اور نہ کہ...شریعت کے وسیلے، "بلکہ فضل کے وسیلے آپکو نجات ملی ہے،" خُدا کے فضل کے وسیلے، اُس پیشگی علم اور ازلی مقصد کے مطابق جو خُدا کو آپ کے وجود کے متعلق پہلے سے تھا۔

24 اب ہم ان دو قوانین کو دیکھتے ہیں، استثنا، دو قوانین کے بارے میں بتاتی ہے۔ دو قوانین تھے۔ ایک موت کا قانون تھا، اور دوسرا زندگی کا قانون تھا۔

25 اسی طرح لوگوں کو دو عہد بھی دیئے گئے۔ ہم اُن پر آج صُبح بات کرنے جا رہے ہیں۔

اُن میں سے ایک آدم کو شرط کے ساتھ دیا گیا تھا، "تم نے یہ کرنا ہے اور یہ نہیں کرنا ہے،" لیکن اس قانون کو توڑ دیا گیا۔ آدم، بلکہ حوّا نے، اسے باغ عِدن میں توڑ دیا تھا۔

پھر خُدا نے دوسرا عہد باندھا، اور ابرہام کو دیا، اور وہ قانون غیر مشروط تھا۔ "وہ ایسا نہیں تھا تم نے کیا کیا ہے اور تم کیا کروگے؛" اُس نے کہا، "میں نے یہ پہلے ہی کر دیا ہے۔" یہ فضل ہے۔ یہ زندگی کا قانون ہے۔ خُدا نے ابرہام اور اُسکے بعد اُسکی نسل کیلئے یہ کام کر دیا تھا، یہ، ابرہام کی ساری نسل کیلئے تھا۔

جیسے بائبل کہتی ہے، "سارا اسرائیل نجات پائے گا،" لیکن اسکا مطلب یہودی نہیں ہیں۔ جیسے پولُس نے کہا ہے، "اسرائیل ظاہری بھی ہے، اور اسرائیل باطنی بھی ہے۔" "ظاہری،" جیسے ہم نے ایک رات بتایا تھا، یہ جنسی خواہش کے وسیلے، اضحاق کی نسل ہے۔ لیکن خُدا کے قانون کے وسیلے مسیح ہے، جو کہ ابرہام کی شاہی نسل ہے، اور، "فضل کے وسیلے سارا اسرائیل نجات پائیگا۔" یہ بات ہے، "وہ سب جو مسیح میں ہیں بچائے گئے ہیں،" سب، یہ خُدا کا دوسرا عہد ہے۔ لیکن یہ سب باتیں مسیح کی پیشنگوئی

کر رہی تھیں۔

26 اب دوسری آیت پر غور کریں۔ یہاں استثنا 16 کی دوسری آیت پر توجہ دیں، ”اُس جگہ عبادت کرنا جسے میں نے چُنا ہے۔“ اب خُدا کی عبادت تو آپ نے کرنی ہے، اور اُس نے کہا ہے، ”اُس جگہ کرنا جو میں نے چُنی ہے،“ نہ کہ کسی اور نے چُنی ہے، بلکہ، ”جو جگہ میں نے چُنی ہے۔“

اب، اگر خُدا کسی جگہ کو چُنتا ہے، تو پھر ہمیں تلاش کرنا چاہیے وہ کہاں ہے اور اُس نے اُسکے بارے میں کیا کہا ہے۔ اور وہ کہاں ہے؟ میں اُسے جاننا چاہتا ہوں، کیونکہ، میں یقیناً، اُسکی عبادت کرنا چاہتا ہوں۔

ہم سب، آج رات، یہاں اُسکی عبادت کرنے آئے ہیں۔ ہم سب آج رات یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، کیتھولک، یہوواہ وٹنس، کرسچن سائنس والے، اور باقی سب ہیں، اور ہم سب اُس کی تلاش کر رہے ہیں۔

ہم سچائی کو جاننا چاہتے ہیں۔ بائبل فرماتی ہے، ”تم سچائی سے واقف ہوگے، اور سچائی تمہیں آزاد کریگی۔“

کوئی شخص، یہ نہیں جان سکتا کہ آپ کیا کر رہے ہیں، آپ اُس وقت تک کوئی کام کرنا نہیں جانتے جب تک آپ کو اُس کے کرنے کا طریقہ معلوم نہ ہو؛ بلکہ آپ یہ بھی نہیں جانتے کہ کیا کرنا ہے، جب تک آپ کو یہ معلوم نہ ہو اُسے

کیسے کرنا ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کیا کر رہے ہیں اور کیسے کر رہے ہیں۔

27 یہ بات ہم پر ظاہر کرتی ہے کہ خُدا نے اپنے عبادت کرنے والوں کے لیے ایک مخصوص جگہ مقرر کی ہے، جہاں وہ اُن سے ملاقات کرتا ہے۔ اور فقط، ایک ہی جگہ ہے، جہاں خُدا اپنے عبادت کرنے والوں سے ملاقات کرتا ہے۔

28 اب، دیکھیں، اُس نے ایک جگہ اپنے عبادت کرنے والوں کیلئے چُنی ہے، اور اُسکا دعویٰ ہے وہ اپنا نام اُس میں رکھے گا۔ اب آئیں اُس جگہ کی تلاش کرتے ہیں، ہم کلام سے دیکھتے ہیں، وہ جگہ کہاں ہے۔ یقیناً، خُدا نے کہا ہے وہ اپنا نام اُس میں رکھے گا جو جگہ اُس نے اپنے لوگوں سے ملنے کیلئے چُنی ہے اور اُنکے ساتھ عبادت کیلئے...بلکہ، وہ اُسکی عبادت کرینگے، وہ جگہ بائبل میں کہیں تو موجود ہے، کیونکہ وہ تمام زمانوں کیلئے تھی۔

29 اور وہ لاتبدیل عظیم خُدا بدل نہیں سکتا۔ انسان بدلتا ہے۔ لیکن آپ اپنی زندگی خُدا کی فرمودہ بات پر رکھ سکتے ہیں، جو کسی بھی وقت اُس نے کہی ہو کیونکہ وہ سچائی ہے۔ وہ سچی ہے۔ دیکھیں، فقط ایک چیز ہے جس پر میں بھروسہ کرسکتا ہوں، اور وہ بائبل ہے۔ کیونکہ، انسان کا کلام ناکام ہوجائیگا، لیکن خُدا سب سے بڑا ہے۔

اس سال مجھے گزرے سال سے زیادہ جاننا چاہیے۔ اسی طرح، آپکو بھی، ہر دن جاننا چاہیے۔ ہم محدود ہیں، اسی لیے ہم علم حاصل کرتے ہیں۔

لیکن خُدا لامحدود ہے۔ وہ لامحدود ہے۔ اور، لامحدود ہوتے ہوئے، اُسکے علم میں اضافہ نہیں ہوسکتا۔ وہ آغاز ہی سے، کامل ہے۔ اُسکا ہر ایک فیصلہ بالکل درست ہے۔

30 اور جس طرح کا عمل خُدا نے ایک بار کیا، اُسی طرح کا عمل ہمیشہ کریگا، ورنہ جو عمل اُس نے پہلی بار کیا وہ غلط تھا۔ اگر کوئی انسان کبھی خُدا کے پاس نجات کیلئے آیا ہے، اور جس بنیاد پر اُسے پہلی بار قبول کیا گیا ہے، اُسی بنیاد پر اُسے ہر بار قبول کیا جانا چاہیے۔ یہ درست ہے۔ اگر کوئی انسان خُدا کے پاس الٰہی شفا کیلئے آیا ہے، اور خُدا نے اُسے ایک خاص بنیاد پر قبول کیا ہے، تو جب اگلا انسان آئیگا، تو اُسے اُسی طریقے سے قبول کرنا پڑیگا، ورنہ پہلا طریقہ جو پہلے انسان کیلئے اپنایا گیا وہ غلط تھا۔ خُدا نے ایک بنیاد رکھی ہے جس پر وہ انسان سے ملاقات کرتا ہے۔ اُس نے ایک بنیاد بنائی ہے کہ وہ کیا کریگا، اور وہ کیسے کریگا، اور اسکا آغاز باغِ عدن میں لہو سے لت پت برّے کی قربانی کے ساتھ ہوا تھا۔ خُدا نے کبھی بھی، کسی وقت بھی، اسے بدلا نہیں ہے۔

31 اُس نے فیصلہ کرلیا تھا وہ انسان کو کیسے بچائیگا۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ انسان کو اس بارے میں تعلیم دی جائے؛ ہم نے اسے سکول دینے کی کوشش

کی ہے، ہم نے اسے علم دینے کی کوشش کی ہے، اسے منظم کرنے کی کوشش کی ہے، اور باقی سب کام کرنے کی کوشش کی ہے؛ تاکہ انہیں اُس میں لائیں، انہیں اُس میں شامل کریں، انہیں بپتسمہ دیں، اور ہر ایک دوسرے طریقے سے، اور خطوط کے وسیلے انہیں اندر لانے کی کوشش کرر ہے ہیں۔ لیکن پھر بھی، ویسے ہی رہتے ہیں، خُدا ایک انسان سے برّے کے بہائے گئے لہو کے نیچے ملتا ہے۔ آغاز میں خُدا کا طریقہ لہو تھا، اور آج رات بھی خُدا کا طریقہ لہو ہے۔ توبہ کرنا اور باقی کام کرنا سب اچھے ہیں، لیکن نجات صرف لہو کے وسیلے آتی ہے۔ لہو وہ وسیلہ ہے جو خُدا نے انسان کو بچانے کیلئے چُنا ہے، اور وہ اسے بدل نہیں سکتا۔

32 ایوب کے پاس بھی یہی چیز تھی۔ وہ جانتا تھا کہ وہ راستباز ہے، کیونکہ اُس نے وہ-وہ قربانی پیش کی تھی جو خُدا نے اُس سے طلب کی تھی۔

33 اب، آئیں ہم اُسکی تلاش کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں وہ جگہ کونسی ہے، اور کس جگہ اُس نے اپنا نام رکھا ہوا ہے۔ ہم اُس بات کو تلاش کرنے جارہے ہیں کہ اُس نے اپنا نام کہاں رکھا ہوا ہے۔ پھر، ہم جان سکتے ہیں کہ خُدا کا کیا نام ہے اور اُس نے اُسے کہاں رکھا ہوا ہے، پھر جیسے ہی ہم اُسے حاصل کرلیں گے تو ہمیں وہ عبادت کی جگہ مل جائیگی۔

بیشک، یہ ساری چیزیں، آنے والی چیزوں کا عکس تھیں۔ ساری شریعت

اُن چیزوں کا پیشگی نمونہ اور سایہ تھی جو بعد میں آنے والی تھیں۔

34 بالکل ویسے ہی، جیسے چاند سورج کا عکس ہے۔ یہ سورج کی غیر موجودگی میں کام کرتا ہے، بالکل ایسے ہی کلیسیا خُدا کے ایس-او-این کی غیر موجودگی میں کام کرتی ہے۔ بیٹے کی عدم موجودگی میں، چھوٹی روشنی، یعنی چرچ، اور ایماندار، خُدا کی خدمت کرتے ہیں اور بیٹے کی غیر موجودگی میں روشنی دیتے ہیں۔ لیکن جب سورج طلوع ہوتا ہے، پھر آپ چاند کو مزید نہیں دیکھتے، کیونکہ وہ غروب ہوجاتا ہے۔ اُسے اپنی روشنی کی مزید ضرورت نہیں رہتی، کیونکہ وہ ثانوی روشنی لیتا ہے، جب وہ سورج سے دور ہوتا ہے۔ اب، جیسے شوہر اور بیوی ہیں، سورج اور چاند ہیں، کلیسیا اور مسیح ہیں۔

35 اب ہم دیکھتے ہیں، یہ، چیزیں مسیح کا عکس ہیں۔ ہر ایک قربانی، عید، اور پرانے عہد نامے کی ساری چیزیں، مسیح کا سایہ تھیں؛ بالکل ویسے ہی جیسے سایہ فرش پر پڑتا ہے۔ اب یہاں ہمیں عبادت کی صحیح جگہ کو تلاش کرنا ہوگا، اب پرانے عہد نامے میں جائیں گے جہاں یہ بات کہی گئی تھی اور دیکھیں گے یہ باتیں کیا تھیں۔

36 اب، جب فرش پر ایک سایہ پڑتا ہے، تو آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ مرد ہے، عورت ہے، یا کوئی جانور ہے، یا جو کوئی بھی ہو، کیونکہ وہ فرش پر اپنا سایہ ڈال رہاہے۔ اور جیسے جیسے وہ سایہ چھوٹا ہوتا جاتا ہے، جبکہ سایہ اصل حقیقت کا

عکس ہوتا ہے؛ اور کوئی عکس یا سایہ اصل حقیقت کے بغیر وجود میں نہیں آتا۔ اس لئے، جب مثبت منفی کے قریب آجاتا ہے، تو منفی بھی مثبت میں بدل جاتا ہے۔ منفی اور مثبت ایک-ایک ساتھ اکٹھے ہوجاتے ہیں، تو پھر یہی چیز اُسے مثبت بنا دیتی ہے۔

اور دیکھیں "یہ ساری پرانی باتیں ہیں،" اور بائبل کہتی ہے، "پرانہ عہد نامہ، آنے والی باتوں کا عکس تھا،" اور مسیح آنے والی باتوں کا سایہ تھا۔

37 پس ہم پرانے عہد نامے کی علامات کے وسیلے، یہ دیکھ سکتے ہیں، وہ اپنے نام کو رکھنے کیلئے کونسی جگہ چُنتا ہے، اور...آج کیلئے۔ اب، جیسے ایک سایہ... زمین پر پڑتا ہے، میں نے کہا، ایک عکس، ایک علامت ہوتی ہے، لہذا ہم، جو عبادت گزار ہیں، یہ دیکھ سکتے ہیں کہ پرانے عہد کے سائے نئے عہد کے اصل مثبت میں مدھم ہوجاتے ہیں۔

38 اب، ساری عیدیں، ساری چھٹیاں، سارے ٹیبرنیکل، ساری لکڑیاں، اور باقی سب کچھ جو ٹیبرنیکل میں تھا، وہ سب مسیح کا نمونہ تھا۔ ساری قربانیاں، سارے قوانین، سب کچھ مسیح کا نمونہ تھا۔ ہم یہاں اس ٹیبرنیکل میں، باربار، اس کو دیکھ چکے ہیں۔

پھر ہم نے، اسکے وسیلے دیکھا ہے، ہر ایک عقیدہ، چرچ، اور تنظیم مکمل طور پر پیچھے رہ گئی ہے۔ ویسے بھی وہ اس دوڑ میں، یہاں منظر پر نہیں ہے۔

ہر عقیدہ، ہر چرچ، ہر تنظیم، پوری طرح سے باہر نکل گئی ہے۔ اب اُن کیلئے کوئی جگہ نہیں بچی ہے۔

39 عہد نامہ عتیق میں، یا بائبل میں کہیں بھی کلیسیا کے بارے میں، کچھ بھی لکھا نہیں گیا، سوائے بابل کے بُرج کے جبری اتحاد کے۔ یہی واحد چیز ہے جو اتحاد کا عکس دکھاتی ہے۔ کیونکہ، یہ کام نمرود کے وسیلے ہوا تھا، وہ ایک بدکار آدمی تھا جس نے باہر جا کر تمام چھوٹے ممالک کو ایک جگہ جمع کیا اور اُس بڑے بُرج میں شامل ہونے کیلئے مجبور کیا تھا۔ یہ ایک مذہبی عبادت تھی، بیشک، لیکن خُدا کے کلام کی اس میں کوئی گنجائش نہیں تھی۔ پس یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ تنظیمی مذہب کے نمونے کو دیکھتے ہیں، یہ پرانے عہد نامے میں، بابل کا برج ہے۔ دیکھیں، یہ مذہب یقیناً ایک مذہب تھا، لیکن خُدا کے کلام کا مذہب نہیں تھا۔

40 خُدا نے کسی بھی تنظیم کو اپنا نام رکھنے کیلئے نہیں چُنا ہے۔ اگر ایسا ہے، تو میں اسے کلام میں سے دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں جانتا ہوں وہ دعویٰ کرتے ہیں اُنکے پاس ہے، لیکن اُنکے پاس نہیں ہے۔ دیکھیں وہ اپنے نام کو بہت ساری جگہوں میں نہیں رکھ سکتا، کیونکہ اُس نے کہا ہے وہ اپنا نام ایک جگہ پر رکھتا ہے۔ اور، وہ واحد جگہ ہے، اور ہماری ہر ایک تنظیم یہ کہنا چاہتی ہے کہ وہ واحد جگہ ہم ہیں، لیکن یہ ایک تضاد ہے۔

پھر اُس نے اپنا نام کہاں رکھا؟

41 اور، اب، وہ کیا ہے، اُسکا نام کیا ہے؟ پہلے، ہمیں (نام) کو جاننا ہوگا خُدا کے نام کو تلاش کریں اس سے پہلے ہم اُس جگہ کو تلاش کریں جہاں وہ اسے رکھتا ہے۔

اب، ہم دیکھتے ہیں اُسکے بہت سارے القاب ہیں۔ جن سے اُسے پکارا جاتا ہے...اُسے "باپ کہا گیا،" یہ ایک لقب ہے۔ اور اُسے "بیٹا کہا گیا،" یہ بھی ایک لقب ہے۔ اُسے "رُوح القُدس کہا گیا،" یہ بھی ایک لقب ہے۔ اُسے "شارون کا گلاب کہا گیا،" یہ بھی ایک لقب ہے۔ "وادی کا سوسن کہا گیا،" ایک لقب ہے، "صُبح کا ستارہ کہا گیا۔" "یہوواہ یری، یہوواہ رافا کہا گیا،" سات مختلف، کمپاؤنڈ، مخلصی کے نام ہیں، اور یہ سب القاب تھے۔ ان میں سے کوئی بھی نام نہیں تھا۔

لیکن اُسکا ایک نام ہے۔

42 جب وہ موسیٰ سے ملا، اُس وقت تک اُسکا کوئی نام نہیں تھا، اور اُس نے موسیٰ سے کہا، "میں جو ہُوں سو ہُوں۔" اور جب ہم زمین پر یسُوع کو دیکھتے ہیں، جوکہ عبرانیوں کے چھٹے باب میں بات کررہا ہے...میں آپ سے معافی چاہتا ہوں، مُقدس یوحنا کا چھٹا باب ہے۔ اُس نے کہا، "میں جو ہُوں سو ہُوں۔"

اُنہوں نے کہا، "دیکھ، تُو ایک انسان ہے اور تیری عمر پچاس سے زیادہ نہیں ہے، اور تُو کہتا ہے 'تُو نے ابرہام کو دیکھا ہے'؟"

43 اُس نے کہا، "ابرہام سے پہلے، میں ہُوں۔" اور "میں ہُوں" وہ اکیلا تھا، جلتی ہوئی جھاڑی میں، یہ آگ کا ستون تھا جو موسیٰ کے زمانے میں جلتی جھاڑی میں موجود تھا، دیکھیں "میں جو ہُوں سو ہُوں۔"

44 اور اب ہم دیکھتے ہیں، یسُوع نے یہ بھی کہا، "میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔" پھر، باپ کا نام یسُوع ہونا چاہیے۔ یہ درست ہے۔ باپ کا نام یسُوع ہے، 'کیونکہ یسُوع نے یہ کہا ہے۔ "میں اپنے باپ کا نام لیکر آیا ہوں۔ میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔" تو پھر، اُسکا نام یسُوع تھا۔

اور جبرائیل نے اُسے یسُوع کہا، نبیوں نے اُسے یسُوع کہا، اور یقیناً وہ یسُوع ہی تھا۔ اُسکی پیدائش سے پہلے، مُقدس نبی نے اُسے اعمانوایل کے نام سے پکارا، جسکا مطلب ہے، "خُدا ہمارے ساتھ۔" پھر، "دُنیا کے گناہوں کو مٹانے کیلئے، خُدا جسم میں ظاہر ہوا،" اور، اس کام کیلئے، اُسے یسُوع نام بخشا گیا۔ پس، یسُوع نام ہے۔

اور اس نام کو ایک آدمی میں رکھا گیا؛ نہ کلیسیا میں، نہ تنظیم میں، نہ عقیدے میں، بلکہ ایک آدمی میں! اُس نے اپنا نام یسُوع مسیح میں رکھنے کا انتخاب کیا۔

اب ہم دیکھتے ہیں پھر وہ خُدا کی عبادت کی جگہ بن گیا، جہاں آپ اُسکی عبادت کرسکتے ہیں۔

45 اس سے پہلے کہ وہ پیدا ہوتا، اُسے یسُوع نام سے پکارا گیا۔ یہ بڑا خاص نام تھا، جو جبرائیل کے وسیلے اُسکی ماں کو دیا گیا تھا، کہ اُسکا نام "یسُوع، خُدا کا بیٹا،" رکھا جائیگا اور یہی کچھ وہ تھا۔

46 پھر، ہمیں یہ دیا گیا ہے۔یہی، اکیلا ہے۔ اور یہ، فقط اُسی اکیلئے کیلئے ہے، یہ خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے۔ خُدا کی چُنی ہوئی، جگہ ہے۔ تاکہ خُدا انسان سے ملاقات کرے؛ یہ کسی کلیسیا میں نہیں ہے، یہ کسی تنظیم میں نہیں ہے، یہ کسی عقیدے میں نہیں ہے، بلکہ یہ مسیح میں ہے۔ بس یہی وہ جگہ ہے جہاں خُدا انسان سے ملاقات کریگا، اور انسان خُدا کی عبادت، مسیح میں کرسکتا ہے۔ فقط یہی وہ جگہ ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے آپ میتھوڈسٹ ہیں، بپٹسٹ ہیں، کیتھولک ہیں، پروٹسٹنٹ ہیں، یا آپ جو کوئی بھی ہیں، بس ایک ہی جگہ ہے جہاں آپ ٹھیک طریقے سے خُدا کی عبادت کرسکتے ہیں، وہ مسیح میں ہے۔

رومیوں 8:1، میں لکھا ہے، "پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، وہ جسم کی پیروی نہیں کرتے، بلکہ روح کی پیروی میں چلتے ہیں۔" یہ انجیل ہے۔

47 ہمارا عقیدوں میں اختلاف ہوسکتا ہے۔ ہمارا انسانی نظریات میں اختلاف ہوسکتا ہے۔ آپ ایک میتھوڈسٹ چرچ میں جاسکتے ہیں، آپ ایک میتھوڈسٹ بن سکتے ہیں؛ ایک بپٹسٹ، ایک بپٹسٹ بن سکتا ہے؛ ایک کیتھولک، ایک کیتھولک بن سکتا ہے۔ لیکن جب آپ ایک بار مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیتے ہیں، تو اُسکے بدن کا حصّہ بن جاتے ہیں، پھر کوئی اختلاف نہیں رہتا۔ پھر تقسیم کی دیواریں نیچے گرجاتی ہیں اور آپ آزاد ہو جاتے ہیں، کیونکہ آپ مسیح یسُوع میں شامل ہوجاتے ہیں۔ اور جب آپ مسیح یسُوع میں شامل ہو جاتے ہیں پھر آپ خُدا کی عبادت رُوح اور سچائی سے کرتے ہیں۔ یہ خُدا کا آپ کیلئے منصوبہ ہے تاکہ آپ اُسکی عبادت مسیح یسُوع میں کریں۔

48 اب، کوئی تنظیمی چرچ یہ دعویٰ نہیں کرسکتا، کوئی بھی یہ دعویٰ نہیں کرسکتا۔ کیا آپ میں ایسا دعویٰ کرنے کی ہمت ہے؟ اس طرح کی بات تو صرف مخالفِ مسیح کی رُوح کر سکتی ہے، جو مسیح سے دور لے جاتی ہے؛ تاکہ اُس سے دور لیجائے۔ آپ ایسا نہیں کرسکتے۔ فقط مسیح وہ جگہ ہے جہاں خُدا عبادت کرنے والوں کو ملتا ہے۔

49 وہ، آج کہتے ہیں۔ مجھے لوگوں نے بتایا تھا۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، مجھے ایک آدمی نے بیومونٹ، ٹکساس سے فون کیا تھا۔ اُس نے کہا، "مسٹر برینہم، اگر

آپکا نام ہمارے چرچ کے رجسٹرڈ میں نہیں ہے، تو آپ آسمان پر نہیں جا سکتے ہیں۔" کیا آپ کبھی ایسا سوچیں گے؟ آپکو اس طرح کی بات کا یقین نہیں کرنا چاہیے۔ لوگ سوچتے ہیں آپکو فلاں چرچ سے تعلق رکھنا پڑیگا ورنہ آپ آسمان پر نہیں جا سکتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ ایسی سوچ، مخالفِ مسیح کی ہے۔ میں یہ کہتا ہوں: اگر آپ ایسی رُوح کا یقین کرتے ہیں، تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ یہ ایک اچھا نشان ہے کہ آپ کھوئے ہوئے ہیں، کیونکہ یہ بات آپکو خُدا کے کام سے دُور لے جارہی ہے۔ خُدا نے کبھی بھی اپنا نام کسی چرچ میں نہیں رکھا۔ اُس نے اسے اپنے بیٹے میں رکھا ہے، جو کہ یسُوع مسیح ہے، جہاں وہ اور اُسکا بیٹا ایک ہو جاتے ہیں۔ یہی حقیقی عبادت کی جگہ ہے۔ کوئی اور بنیاد نہیں رکھی گئی، کوئی اور چٹان نہیں ہے۔

میں مضبوط چٹان، مسیح پر، کھڑا ہوں؛
باقی ساری زمین دھنستی ہوئی ریت ہے۔

تنظیمیں چُور چُور ہو کر گر جائینگی، قومیں مٹ جائینگی، لیکن وہ سدا قائم رہے گا۔ کوئی اور جگہ نہیں ہے، جو انسان خُدا کی عبادت کیلئے حاصل کر سکے، مسیح یسُوع کے علاوہ کوئی اور جگہ نہیں ہے، جہاں خُدا انسان کو واپس جواب دیتا ہے۔ بس یہی وہ مقام ہے، فقط یہی وہ جگہ ہے جہاں خُدا نے اپنا نام رکھا ہوا ہے، اور یہی وہ مقام ہے جہاں خُدا، ایک عبادت کرنے والے سے ملتا

ہے۔ کسی اور چیز پر ایمان رکھنے سے، آپ کھو جاتے ہیں۔

50 غور کریں، سات یہودی عیدیں ٹھیک اسی مقام میں رکھی گئی تھیں۔ اُنہوں نے کبھی بھی میتھوڈسٹ کے لیے ایک عید نہیں رکھی، اور بپٹسٹ کے لیے ایک عید نہیں رکھی، یا ایک پریسبیٹیرین کیلئے، یا ایک کیتھولک کیلئے، یا ایک پروٹسٹنٹ کیلئے۔ تمام ساتوں عیدیں ایک مقام میں منائی جاتی تھیں۔

51 یہاں یہ ایک بہت ہی خوبصورت نمونہ ہے۔ ہم نے سات کلیسیائی زمانے دیکھے ہیں، جس سے یہ ثابت ہوا ہے کہ خُدا نے سات کلیسیائی زمانے اپنے کلام میں رکھے ہوئے ہیں، کیونکہ ہر ایک کلیسیائی زمانے نے کلام کے ایک حصّے کو ظاہر کیا، اور جب کبھی اُنہوں نے اُس حصّے کو ظاہر کیا تو اُنہوں نے نور کو دیکھا۔

بالکل ویسے ہی جیسے سب سے پہلے لوگوں نے یسُوع نام کے بپتسمہ کو دریافت کیا تھا۔ اُنہوں نے کیا کیا؟ اُنہوں نے اُس میں سے ایک تنظیم بنالی، اور وہ ٹھیک وہیں مرگئے۔ پھر خُدا ٹھیک کسی اور کی طرف آگے بڑھ گیا۔ کیونکہ وہ کسی عقیدے اور کسی رسم میں نہیں ٹھہرتا۔ اُسکا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ خُدا میں کوئی ملاوٹ نہیں ہے۔ خُدا کا کلام پاک، اور خالص ہے۔ مسیح خُدا کی عبادت کا مرکز ہے۔ وہ خُدا ہے۔

52 تمام ساتوں عیدیں اسی ایک جگہ پر منعقد ہونی چاہئیں۔ آپ ان عیدوں

کو کسی اور جگہ نہیں منا سکتے ہیں۔ لیکن ان ساتوں کو، ایک...سال کی ساتوں عیدوں کو ایک ہی جگہ پر منایا جانا چاہیے۔ اور، سات کلیسیائی زمانوں کو ایک ہی مقام سے ہو کر گزرنا تھا، اور وہ ایک مقام مسیح تھا جو تمام سات کلیسیائی زمانوں میں بول رہا تھا۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ سات کلیسیائی زمانے، نمونہ ہیں، لیکن اُنہوں نے ان میں سے تنظیمیں بنالی ہیں۔

53 اب آئیں ایک اور نمونہ دیکھتے ہیں جبکہ ہم یہاں ہیں، یہ، نمونہ فسح کا ہے، جس میں یسُوع کو پیش کیا گیا ہے۔ ہم یہاں موت کے ذریعے، خون کی قربانی کو دیکھتے ہیں۔ خون کی قربانی وہ تھی جس نے مسیح کی پیشنگوئی کی تھی۔ کیا کوئی تنظیم خون بہا سکتی ہے؛ کیا آپ چرچ کے خون بہانے، یا تنظیم کے خون بہانے کا تصور کر سکتے ہیں؟ یقیناً نہیں۔ یہ ایک زندگی سے خون، بہانے کا عمل ہے۔ اور، یہاں اس زندگی میں، یسُوع برّے کے روپ میں سامنے آتا ہے۔ اور برّہ مسیح کا ایک نمونہ تھا، جو مسیح کی پیشگی اطلاع دے رہا تھا، کیونکہ وہ "خُدا کا برّہ تھا،" جسکا تعارف یوحنا نے کروایا تھا، "جس نے دُنیا کے گناہ اُٹھا لئے تھے۔" ہم یہاں خروج کے بارھویں باب میں، یسُوع کی آمد کے نظارے کو دیکھتے ہیں۔

54 غور کریں، یہی وہ جگہ ہے جہاں موت حملہ نہیں کر سکتی ہے۔ اس سے پہلے موت دیس پر حملہ کرتی، وہاں ایک خاص مقام تھا؛ سب اس موت کے

ماتحت تھے۔ بس ایک ہی جگہ تھی ! دیکھیں، اسکا یہ مطلب نہیں کہ ایک گھر تھا؛ بلکہ وہاں ایک مقام تھا، جہاں برّے کو ذبح کیا گیا تھا۔ اور جہاں برّے کا لہو تھا، وہاں موت کا فرشتہ حملہ نہیں کرسکتا تھا، کیونکہ یہ ایک جگہ تھی جس میں خُدا نے اپنا نام رکھا ہوا تھا۔ اور اُس برّے کا نام آغاز ہی میں رکھا گیا تھا، اور وہ ایک برّہ تھا۔ غور کریں، اور یہ ایک جگہ تھی جہاں موت حملہ نہیں کرسکتی تھی۔

55 اور اب آج بھی ایسا ہی ہے۔ یہاں ایک جگہ ہے جہاں رُوحانی موت حملہ نہیں کرسکتی ہے، اور وہ کلام ہے۔ موت کلام پر حملہ نہیں کرسکتی، کیونکہ وہ زندہ خُدا کا کلام ہے۔

لیکن جب آپ اسکے ساتھ انسانی عقیدے رکھتے ہیں، تو کلام خود بخود باہر نکل جاتا ہے۔ جیسے تیل پانی سے الگ ہوجائے گا۔ آپ اسے مکس نہیں کرسکتے۔ اسی لیے، آپ دیکھیں، جب انسانی عقیدہ کسی تنظیم میں آتا ہے، تو سب لوگ اُس عقیدے کے پیچھے چلے جاتے ہیں؛ اور کلام کا اثر ختم ہوجاتا ہے، اور وہ کسی اور کے پاس چلا جاتا ہے اور اُسے بڑھاتا رہتا ہے۔ رفتار تیز کردیتا ہے، اور پھر راستبازی سے نکل کر، تقدیس میں آجاتا ہے، اور پھر پاک رُوح کے بپتسمہ میں، اور پھر سیدھا بیج میں شامل ہوجاتا ہے ! کیا آپ اُس راستہ کو دیکھتے ہیں جس پر خُدا لے جاتا ہے؟ تمام زمانوں سے ہوتے ہوئے،

ٹھیک اُس مقام تک لاتا ہے، اپنے نام تک لاتا ہے، کیونکہ وہ کلام ہے۔

دھیان دیں، وہ مر نہیں سکتا۔ زندگی کا کلام کبھی مر نہیں سکتا ہے۔

56 اب، غور کریں یہ کتنا کامل ہے۔ موت کے فرشتہ کو مصر کے دانشور لوگوں پر حملہ کرنے سے منع نہیں کیا گیا تھا۔ اُنکے مُقدس مقامات پر حملہ کرنے سے روکا نہیں گیا تھا، بڑی عمارتوں، اور اُنکے فرعونوں سے روکا نہیں گیا تھا۔ اور، اُس دیس کے کاہنوں پر، اُس فرشتہ کو حملہ کرنے سے منع نہیں کیا گیا تھا۔ یہ حملہ کسی بھی عمارت، کسی بھی مقام پر، یا کسی پر بھی ہو سکتا تھا، لیکن جہاں برّہ تھا وہاں یہ حملہ نہیں ہو سکتا تھا۔

موت اُس جگہ پر نہیں آسکتی جو خُدا کی مہیا کردہ جگہ ہے، اور وہ جگہ برّے میں ہے۔

57 غور کریں، یہاں تک کہ...اُسے اسرائیل اور اُسکے عبرانی کاہنوں پر حملہ کرنے سے بھی نہیں روکا گیا تھا، اور، اُنکی کسی تنظیم پر حملہ کرنے سے نہیں روکا گیا تھا۔ اسی لیے سبکو خُدا کی چُنی ہوئی، اور مہیا کی ہوئی جگہ پر ہونا چاہیے تھا، ورنہ موت حملہ کر سکتی تھی۔

58 کلیسیا، آپ جہاں کہیں سے بھی ہیں، یا جس سے بھی تعلق رکھتے ہیں، مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لیکن، یہاں ایک بات آپکو یاد رکھنی چاہیے،

آپکو مسیح میں ہونا چاہیے ورنہ آپکے لیے موت ہے۔ آپ مسیح کے علاوہ زندہ نہیں رہ سکتے ہیں۔ ہوسکتا ہے ایک عمارت ہوتے ہوئے، آپکا چرچ اچھا ہو؛ ہوسکتا ہے ایک انسان کے ساتھ، آپکی رفاقت اچھی ہو۔ لیکن جب آپ اُس بدن کا، لہو کا، اور یسُوع مسیح کے کلام کا انکار کرتے ہیں، تو اُسی گھڑی آپ مرجاتے ہیں۔ وہ خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے۔ یقیناً، یہی وہ جگہ ہے جہاں اُسکا نام ہے۔ اسی جگہ کو اُس نے اپنا نام رکھنے کیلئے چُنا ہے؛ کلیسیا میں نہیں، بلکہ بیٹے میں، یعنی یسُوع مسیح میں۔

59 غور کریں، حفاظت صرف اُسکے چُنے ہوئے مقام میں ہے، اُسکے برّے میں ہے، اور اُسکے برّے کے نام میں ہے۔

60 غور کریں، وہ ایک "نر" برّہ تھا، ایک نر، نہ کہ ایک ناری۔ ایک کلیسیا نہیں، جو ناری ہے؛ بلکہ نر کا نام، نہ کہ ناری کا نام۔ جہاں وہ لوگوں سے ملے گا وہ ناری کا نام نہیں ہے، بلکہ نر کا نام ہے، وہ، ایک برّہ ہے!

61 اب ہم کہتے ہیں، "وہ چرچ، وہ بڑا، طاقتور چرچ ہے، اُس نے یہ کیا ہے اُس نے وہ کیا ہے۔ اُس نے طوفانوں کا مقابلہ کیا ہے۔ ہماری تعداد کافی بڑھ گئی ہے۔ ہم تعداد میں بہت زیادہ ہیں۔ ہم طاقتور چرچ ہیں۔ یہ کلیسیا بہت بڑی چیز ہے۔"

لیکن خُدا نے ناری کے بارے میں کبھی کچھ نہیں کہا۔ اُس نے کہا،

"نر۔" "نر،" اور عبادت کی جگہ، برّہ ہے، کلیسیا نہیں۔ ناری کا نام نہیں، بلکہ نر کا نام ہے۔ اُس نے ناری کا نام کہیں نہیں رکھا۔ بلکہ اُس نے اپنا نام "نر میں رکھا ہے" !

اسی لیے، "ہمیں جو کچھ بھی کرنا ہے، کلام یا کام، دیکھیں ہمیں جو کچھ بھی کرنا ہے وہ سب یسُوع مسیح کے نام میں کرنا ہے۔" اگر ہم دُعا کرتے ہیں، تو ہمیں یسُوع کے نام میں کرنی ہے۔ اگر کوئی عرض کرنی ہے، تو ہمیں یسُوع کے نام میں کرنی ہے۔ اگر ہم چلتے ہیں، تو ہمیں یسُوع کے نام میں چلنا ہے۔ اگر ہم بولتے ہیں، تو ہمیں یسُوع کے نام میں بولنا ہے۔ اور اگر ہم بپتسمہ دیتے ہیں، تو ہمیں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دینا ہے۔ کیونکہ، "کلام یا کام جو کچھ بھی ہم کرتے ہیں، ہمیں وہ یسُوع مسیح کے نام میں کرنا ہے۔"

62 ایک مرتبہ ایک شخص نے مجھ سے کہا، وہ گفتگو کر رہا تھا، اُس نے کہا، "بھائی برینہم، میری بیوی، میں نہیں..." اُس نے کہا، "اُس، خاتون کا نام فلاں فلاں ہے۔" وہ شخص ایک خادم ہے، اور ہو سکتا ہے اب یہیں کہیں بیٹھا ہو۔ اور اُس نے کہا، "میری بیوی کو،" کہا، "اُسے میرا ہی نام ملا ہے۔" میں فرضی نام لے رہا ہوں جونز، کیونکہ اُسکا نام جونز نہیں ہے۔ اُس نے کہا، "اب، اُسے ہر روز صُبح اُٹھ کر، جھاڑو لیکر یہ نہیں کہنا پڑے گا، 'اب میں یہ زمین جونز کے نام سے صاف کرتی ہوں، اور میں برتن جونز کے نام سے دھوتی

ہوں، اور جونز کے نام میں کپڑے سلائی کرتی ہوں۔"' اُس نے کہا، "میرا خیال ہے کہ کسی نام کا ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔"

میں نے کہا، "میرا ایمان ہے کہ ایسا کرنا ضروری ہے۔" یہ درست ہے۔

اور اُس نے کہا، "بھئی، کیوں؟ اُسے یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ شروع ہی سے جو کچھ بھی کرتی ہے، وہ جونز کے نام میں ہی کرتی ہے۔"

63 میں نے کہا، "لیکن تم کبھی کسی سڑک پر چل کر اُس کے پاس نہیں گئی ہوگی، اور کہا ہوگا، 'آؤ، جونز۔' اُسے پہلے ایک رسم کے ذریعے، یعنی، شادی کی تقریب کے ذریعے، 'جونز' بننا پڑا تھا۔ اگر وہ ایسا نہ کرتی، تو تم زنا کی حالت میں، زندگی گزار رہے ہوتے۔ اور اگر آپ کا یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ کسی اور طریقے سے بپتسمہ ہوا ہے، تو یہ ایک زنا کا بپتسمہ ہے، جو بائبل میں نہیں پایا جاتا ہے۔"

پھر، "کلام یا کام جو کچھ بھی تم کرتے ہو، وہ سب یسُوع کے نام میں کرو۔" اسکے بعد، جو کچھ بھی کرو! لیکن پہلے، تمہیں اُسکے نام میں آنا ضروری ہے۔

64 آج رات اس عمارت میں بہت ساری اچھی خواتین موجود ہیں، جو کہ اچھی ہیں، اور وفادار خواتین ہیں؛ لیکن ان میں مسز ولیم برینہم ایک ہی ہے۔

وہی ایک ہے جو میرے ساتھ گھر جاتی ہے۔ اور وہی ایک میری بیوی ہے۔

65 دُنیا میں اچھے لوگ ہیں، اچھے چرچز ہیں؛ لیکن مسز یسُوع مسیح ایک ہی ہے، اور اسی کیلئے وہ آرہا ہے۔ یہی ہے جسے اُس نے اپنا نام دیا ہے۔ اور یہی اُسکی عبادت کی جگہ ہے، اُس میں اور صرف اُس میں۔ یہ سچ ہے۔ اوہ، جی، جناب۔ ہم نے دریافت کیا ہے یہ سچ ہے۔

66 اب، یہی وجہ ہے، ہم، "کلام یا کام جو کچھ بھی کرتے ہیں، وہ یسُوع مسیح کے نام میں کرتے ہیں۔"

"یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ، آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلے نجات ہو۔" اعمال، دوسرا باب، کہتا ہے، "کیونکہ تُم یہ جان لو..." "آسمان کے نیچے یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ اور کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا، جس کے وسیلے کوئی آدمی نجات پاسکے۔" آمین۔ میں اُمید کرتا ہوں آپ سمجھ گئے ہیں۔ یہ یسُوع مسیح کا نام ہے، بس...

آسمان کا سب سے اعلیٰ نام اُسے دیا گیا ہے، "آسمان کا سارا گھرانہ یسُوع نام سے نامزد ہے،" بائبل کہتی ہے، "زمین کا سارا گھرانہ یسُوع نام سے نامزد ہے۔" پس یہی خُدا کا چُنا ہوا نام ہے جو اُس نے یہاں رکھا ہوا ہے۔ اور یسُوع مسیح اُسکی، عبادت کی جگہ ہے۔ اب، ہم جانتے ہیں ایسا ہی ہے، اُسکے سوا اور کوئی عبادت کی جگہ نہیں ہے۔

67 ’’آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا، جسکے وسیلے آدمی نجات پاسکیں۔‘‘ یہ خُدا کا مخلصی دینے والا نام ہے۔ خُدا کو یہوواہ یری، اوریہوواہ رافا کے نام سے پکارا گیا۔ اور یہواہ یری ہے، ’’خُداوند تیرے سارے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔‘‘ یہوواہ رافا، ’’خُداوند تجھے ساری بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔‘‘ اُسکے بہت سارے القاب تھے۔ لیکن اُسکا مخلصی دینے والا ایک ہی نام ہے، جو نسلِ اِنسانی سے تعلق رکھتا ہے، اور وہ نام ’’یسُوع ہے۔‘‘ یہی اُسکا نام ہے، جو اُس نے رکھنے کیلئے چُنا ہے۔ اُس نے اسے کہاں رکھا؟ اُس نے اسے مسیح میں رکھا۔

68 اسلئے باقی چرچز کے ناموں، اور عقیدوں پر، بھروسہ، رکھنا موت ہے۔ اگر آپ آسمان پر جانے کیلئے میتھوڈسٹ چرچ پر بھروسہ کررہے ہیں، تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ اگر آپ پینتی کاسٹلوں پر بھروسہ کررہے ہیں، کہ پینتی کاسٹل چرچ آپکو آسمان پر لیکر جائیگا، تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ اور اسی طرح بپٹسٹ، لوتھرن، پریسبیٹیرین، کیتھولک، اور باقی چرچز ہیں؛ اگر آپ انکے نام، یا انکے القاب، یا انکے عقیدوں پر بھروسہ کررہے ہیں، تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔

کیونکہ، آپ تو عبادت بھی نہیں کرسکتے ہیں جب تک آپ پہلے عبادت کی جگہ پر نہیں آجاتے ہیں۔ آمین۔ بس ایک جگہ ہے جہاں خُدا اپنے عبادت

کرنے والے کو ملتا ہے، اور وہ وہی جگہ ہے جسے اُس نے اپنا نام رکھنے کیلئے چُنا ہے۔ باقی سب پر، بھروسہ کرنے سے، آپ ہلاک ہوجائینگے۔ وہ اسی طرح...

69 یہاں ایک اور یسُوع کا نمونہ ہے، میں نے، حوالے پر نشان لگایا ہوا ہے۔ اور، اُس-اُس کی پیشنگوئی یہاں ہے، "وہ بے عیب ہونا چاہیے۔" وہ مقام جہاں وہ اپنا نام رکھتا ہے، اُس برّے کو بے عیب ہونا چاہیے۔

اب، کس تنظیم یا کس سسٹم کی طرف آپ اشارہ کرسکتے ہیں؛ کونسا چرچ ہے، کیتھولک، پروٹسٹنٹ، یہودی، یا کوئی اور ہے؟ کونسے تنظیمی، نظام کی طرف، آپ اشارہ کرسکتے ہیں، "کون بے عیب ہے"؟ یہ سب داغی ہیں، اور رد کئے ہوئے ہیں!

لیکن ایک جگہ ہے! ہلّلُویاہ! وہ جگہ یسُوع مسیح ہے۔ اُس میں کوئی عیب نہیں ہے۔ اُس میں کوئی داغ نہیں ہے۔

آپ اُس پر کوئی الزام نہیں لگا سکتے۔ وہ سب لوگ جو یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، کہ اُنکی کلیسیا بے عیب اور پاک ہے۔ وہ آلودہ ہیں، کلام کے انکاری ہیں، دنیا کی محبت میں گرفتار ہیں، نیم مُردہ ہیں، لودیکیہ کے دور جیسی حالت میں ہیں، انسانی عقائد اور رسومات پر قائم ہیں، اور سچائی پر قائم نہیں ہیں۔ لیکن دیکھیں، اُسکے دشمن، پیلاطُس نے کہا، "میں اس میں کوئی عیب

نہیں پاتا۔" اُسکے اپنے دشمن نے یہ گواہی دی اُس میں کوئی عیب نہیں ہے۔ آپ اُس میں کوئی گناہ نہیں دکھا سکتے ہیں۔

70 اُس نے اپنے زمانے کے کاہنوں سے کہا، "تم میں سے کون مجھ پر گناہ ثابت کرسکتا ہے؟ کون ثابت کرسکتا ہے کہ میں ایک گنہگار ہوں؟"

مجھے کوئی کلیسیا دکھاؤ جو کہے اُنہوں نے کبھی کوئی غلطی نہیں کی ہے۔ صاف صاف کہوں، تو مشکل سے، ان میں ایک بھی نہیں ہے، بلکہ اُن میں شاید ہی، کوئی ایسی ہو جس نے قتل و غارت نہ کی ہو دیکھیں تاریخ میں سب کچھ موجود ہے۔ پھر بھی اپنے آپکو کہتے ہیں...دیکھیں کسی تنظیم میں یا کسی انسانی عقیدے میں، خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ نہیں ہے۔

71 میرے دوستو، میں آپکے احساس کو مجروح کرنا نہیں چاہتا، لیکن میں پیغام سنانے کا پابند ہوں، اور، یہ یہی پیغام ہے، "اُس گندگی سے باہر آجاؤ!" اور اگر میں آپکو باہر نکلنے کیلئے کہتا ہوں، تو پھر میں آپکو کہاں لیکر جارہا ہوں؟ کیا میں آپکو برینہم ٹیبرنیکل میں لیکر جاونگا؟ یہ بھی باقی سب کی طرح قصوروار ہے۔

لیکن ایک مقام ہے جہاں میں آپکو لیکر جاسکتا ہوں، جہاں آپ موت سے بچ کر محفوظ ہوسکتے ہیں، اور وہ مقام یسُوع مسیح ہے، جو خُدا کی عبادت کی جگہ ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جسکا میں آج رات، آپکو تعارف کروارہا ہوں، جہاں

خُدا نے اپنا نام رکھا ہوا ہے۔یہی وہ جگہ ہے جہاں اُس نے انسان کے ساتھ ملنے کا وعدہ کیا ہے، اور وہ مسیح میں، انسان کے ساتھ ملکر پرستش کریگا اور انسان کے ساتھ ضیافت کریگا؛ کسی خیمے میں نہیں، نہ ہی کسی چرچ میں۔

بلکہ، مسیح میں، وہ خُدا کا ٹیبرنیکل ہے۔ مسیح وہ جگہ ہے جس میں خُدا، خود آیا، اور اُس میں مجسم ہوگیا۔ "یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس میں رہ کر مَیں خوش ہوں۔" یہی وہ جگہ ہے جہاں خُدا نے خیمہ لگایا، اور اپنا نام لیکر، یسُوع مسیح میں رکھ دیا۔ پس، اسطرح اُسکا نام ایک شخص میں رکھا گیا، یعنی اُسکے بیٹے، یسُوع مسیح میں، جس میں وہ خود بس گیا، یعنی ایک ٹیبرنیکل میں۔

اور، قدیم یروشلیم، ایک نمونہ تھا، قدیم عیدیں، اور قدیم ہیکل، ایک نمونہ تھے؛ جب اُس میں سے دھواں اُٹھنے لگا، تو اُس دن، وہ عہد کا صندوق اندر چلا گیا، اور یہ طے ہوگیا، اور خُدا کی آواز اُس میں سے سنائی دی۔

پس خُدا کی آواز کو سُنا گیا، جو اُس ٹیبرنیکل سے، یعنی یسُوع مسیح میں سے آرہی تھی؛ اور، پرانہ عہد (فطری طور پر) نئے عہد کا ایک نمونہ اور عکس تھا۔ اور جب وہ مسیح میں آگیا، تو اُس نے کہا، "یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس میں رہ کر میں خوش ہوں۔ اور میں ایک مقام چنوں گا اور اُس میں مَیں اپنا نام رکھونگا، اور وہاں میں انسان سے ملونگا، اور وہاں میری پرستش ہوگی۔" خُدا ایک جگہ کو چنتا ہے؛ کسی تنظیمی چرچ کو نہیں، بلکہ یسُوع مسیح کو۔ جی ہاں، جناب۔

72 اور اُسے ضرور ”بے عیب ہونا چاہیے،“ جیسے میں نے کہا تھا۔ کوئی تنظیم یہ دعویٰ نہیں کر سکتی۔ اگر وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں؛ تو وہ مخالف مسیح ہیں۔

73 اب ہم یہاں ایک بار پھر، اُس کے علامتی سائے کو دیکھتے ہیں۔ اُس- اُس برّے کو الگ رکھنا تھا۔ اب، یہ بات خروج 12 میں ملتی ہے، اگر آپ لکھ رہے ہیں، تو یہ خروج 3:12 تا 6 ہے۔ اُس برّے کو چار دن تک وہاں رکھا جائے، اور پرکھا جائے، تاکہ اُسے دیکھا جائے کہ وہ ابھی تک قربانی کے لائق ہے یا نہیں۔ اُسے ضرور لیا جائے، اور چار دن تک، بار بار اُسے چیک کیا جائے، تاکہ دیکھا جائے کہ وہ بے عیب ہے، اور دیکھا جائے اُسے کوئی بیماری تو نہیں ہے، اور دیکھا جائے اُس میں کوئی عیب تو نہیں ہے۔ اُسے چار دن چیک کرنا ضروری تھا۔

74 اب غور کریں۔ شاید آپ میں سے کچھ سوچیں یہ تو چھوٹی سی بات ہے، چودھویں دن اُسے ذبح کریں۔ لیکن، آپ یہ یاد رکھیں، وہ مہینے کی دسویں تاریخ کو برّہ لیتے تھے، اور مہینے کی چودھویں تاریخ کو اُسے ذبح کرتے تھے، دیکھیں، چار دن تک اُسے رکھتے تھے۔

75 اب، خُدا کا نام، برّہ، یسُوع، یروشلیم میں چلا گیا اور پھر وہ اپنی موت، تدفین، اور جی اُٹھنے کے بعد دوبارہ ظاہر ہوا۔ اُسے چار دن اور چار راتیں نقادوں کے درمیان رکھا گیا تھا۔ برّے کی کیا کامل مثال تھی، اُسے چار دن

رکھا گیا۔ اور اسی مقام پرپیلاطُس نے کہا، ”میں اس میں کوئی عیب نہیں پاتا ہوں۔“

76 اُسکا ایک اور عکس ہے، اُسکی کوئی ہڈی توڑی نہیں جائیگی، یہ کامل نمونہ تھا، اور وہ ایسا نہیں کر سکے تھے۔ قربانی کو ذبح کرتے وقت، اُس کی ایک بھی ہڈی نہیں توڑی جا سکتی تھی۔ اگر کوئی ہڈی ٹوٹ جاتی، تو وہ قربانی قابلِ قبول نہ ہوتی۔ اور وہ مسیح کی ٹانگوں کی ہڈیوں کو توڑنے کیلئے ہتھوڑا پہلے ہی نکال چکے تھے، لیکن اُنہوں نے کہا، ”یہ تو پہلے ہی مر چکا ہے۔“ اُنہوں نے اُسکی پسلی کو چھیدہ اور پانی اور خون بہہ نکلا۔

77 اب یہاں ایک اور عظیم بات پر غور کریں۔ میں اسے چھوڑ کر آگے نہیں بڑھ سکتا، کیونکہ وہ قربانیوں، یعنی نذر کی قربانی کو بھی ظاہر کر رہا تھا۔

مجھے یاد ہے اُنکا ایک بائبل، سکول تھا، جسے نبیوں کا مدرسہ کہتے تھے، اور یہ بالکل ایک سکول تھا۔ اور ہم دیکھتے ہیں ایک دن ایلیاہ اُس سکول میں گیا، اور اُنہوں نے کہا، ”ہم...“ اُنہوں نے اُسے وہاں سے جانے کی درخواست کی، اور کہا، ”جب بھی تم یہاں آتے ہو، بڑی عجیب باتیں ہوتی ہیں۔“ پس ہم چاہتے ہیں کہ تم یہاں سے دُور ہی رہا کرو۔

اور وہ اُسکے لیے رات کا کھانا لینے باہر چلے گئے۔ اور وہ کاہنوں یا نبیوں کا گروہ باہر گیا، تاکہ اُسکے لیے رات کا کھانا بنانے کیلئے، مٹر، لیکر آئیں۔ اور جب

اُنہوں نے یہ کیا، تو اُنہوں نے یہ سب کچھ ایک بڑے کپڑے میں رکھ دیا؛ اور جب وہ واپس آئے، تو وہ ایک جنگلی سبزی تھی، اور وہ زہر تھا، اور اُنہوں نے اُسے دیگ کے اندر ڈال دیا۔ اور دیگ ابلنا شروع ہوگئی، اور اُن میں سے، کسی نے، کہا، ''ہائے، اس دیگ میں تو موت ہے۔ اب ہم اسے کھا نہیں سکتے ہیں۔''

اور ایلیاہ نے کہا، ''میرے پاس مُٹھی بھر آٹا لیکر آؤ۔'' اُس نے آٹا لیا اور اُسے دیگ میں ڈال دیا، اور کہا، ''کھاؤ۔ دیگ ٹھیک ہوگئی تھی۔''

78 وہ نذر کی قربانی مسیح کا عکس تھی۔ ہر دانہ یکساں طریقے سے تیار کیا جاتا تھا، اور آٹے کا ہر چھوٹا ذرّہ ایک ہی طرح پیسا جاتا تھا، تاکہ وہ نذر کی قربانی بن سکے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شافی ہے۔ وہ بدلے میں کام کرتا ہے، موت کو ہٹا دیتا ہے، اور اُس کی جگہ زندگی دے دیتا ہے؛ دو قوانین کے ذریعے۔ ہلّلُویاہ! جس مقام پر، موت ہوتی ہے؛ جب وہاں مسیح آجاتا ہے، تو زندگی آ جاتی ہے۔ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور جہاں موت تھی، وہاں زندگی آگئی، کیونکہ نذر کی قربانی، مسیح کو اُس میں ڈال دیا گیا تھا۔

79 ان عظیم اسباق کیلئے یہ کتنی زبردست باتیں ہیں کاش ہم انہیں کھولنے کیلئے کچھ وقت لگاتے! اب غور کریں، اُن علامات میں سے ایک علامت بھی ناکام نہیں ہوئی۔ سائے کی ایک بھی بات، کبھی غلط ثابت نہیں ہوئی۔

ہر چیز جو بطور علامت بیان کی گئی تھی، وہ کامل طور پر حقیقت میں پوری ہوئی۔

وہ خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے، اور خُدا کا نام اُسے بخشا گیا ہے۔ وہ خُدا کی عبادت کی جگہ ہے، اور خُدا کا نام اُسے دیا گیا ہے۔ وہ خُدا کا کلام ہے، اور وہ خُدا کا نام ہے۔ وہ خُدا کا کلام بھی ہے اور خُدا کا نام بھی ہے۔ "وہ کلام تھا جو جسم میں ظاہر ہوا تھا۔" وہ خُدا کا کلام تھا، اور خُدا کا برّہ تھا، وہ خُدا کا نام تھا، اور خُدا تھا۔ وہ وہی تھا، جو خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی واحد جگہ تھی۔

80 اور خُدا یسُوع مسیح کے علاوہ ہر جگہ کا انکار کرتا ہے؛ آپ اُسکی عبادت کہیں اور نہیں کرسکتے ہیں۔ اُس نے کہا، "وہ بے فائدہ میری عبادت کرتے ہیں، کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔" آج ہمارے پاس رسومات، اور انسانی عقیدے، اور باقی سب کچھ ہے، جو ہمیں سیکھایا جاتا ہے کہ یہ اسطرح اور وہ اسطرح ہے۔

اور یسُوع نے کہا، "راہ، حق، اور زندگی میں ہوں، اور میرے وسیلے کے بغیر کوئی انسان خُدا کے پاس نہیں آسکتا۔" دوسرے الفاظ میں، "بھیڑوں کے باڑے کا دروازہ میں ہوں۔ میرے سوا باقی سب چور ہیں۔" بس وہی واحد راستہ ہے۔ وہ دروازہ ہے۔ وہ راہ، حق، اور زندگی ہے، جو کچھ بھی ہے؛ واحد دروازہ ہے، واحد جگہ ہے، واحد عبادت ہے، اور واحد نام ہے۔

ہر ایک چیز یسُوع مسیح سے جڑی ہوئی ہے۔ پرانے عہد کا سب کچھ اُس کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ اور نیا عہد نامہ بھی اُسی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ اور کلیسیا اُسکے کلام کے احکام کے وسیلے، اُسکے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ کہیں بھی، کوئی جگہ نہیں ہے، کوئی نام نہیں ہے، جہاں خُدا نے کبھی انسان سے ملنے کا وعدہ کیا ہو؛ واحد یسُوع مسیح، اُسکی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے۔

81 غور کریں، خُدا نے اپنے عبادت کرنے والوں سے ایک ہی جگہ پر ملنے کا وعدہ کیا ہے، اور وہ اُس کی اپنی چُنی ہوئی جگہ ہے؛ ہماری پسند کی نہیں، ہماری سوچ کے مطابق نہیں؛ لیکن اُس کی سوچ، اور اُس کے انتخاب کے مطابق ہے۔ اور یہ وہ جگہ ہوگی، جسے وہ چُنے گا اور اپنا نام اُس میں رکھے گا۔ پس ہمیں دریافت کرنا اور جاننا چاہیے اُسکا نام کہاں پر ہے، جسے وہ اپنے ذاتی، انتخاب کے وسیلے چُنتا ہے۔

82 اب جس مقام کو ہم نے دیکھا ہے اُسی میں وہ اپنا نام رکھتا ہے، اور وہ جگہ، یسُوع مسیح ہے، دیکھیں کوئی اور جگہ نہیں ہے، اور نہ ہی کوئی اور نام ہے، کیا آپ اس سے مطمئن ہیں؟ تو کہیں، ”آمین۔“ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“-ایڈیٹر۔] اب، بات یہی ہے، ہم نے اُس جگہ کی تلاش کرلی ہے... مسیح کے علاوہ، کوئی بھی جگہ قابلِ قبول نہیں ہے۔

آپ توبہ کرسکتے ہیں، آپ یہ کرسکتے ہیں، آپ پھر بھی عبادت نہیں

کر رہے ہوتے۔ آپ معافی مانگ رہے ہوتے ہیں۔ پطرس نے کہا...

پینتی کوست کے دن، جب لوگوں نے اُنہیں غیر زبانیں بولتے، اور معجزات اور نشان دکھاتے ہوئے دیکھا، تو اُنہوں نے ٹھٹھا کیا، چرچ نے یہ کیا، اور کہا، "یہ آدمی تازہ مے کے نشے میں ہیں۔ وہ شرابی لوگوں کی طرح حرکتیں کر رہے تھے۔ اور..." مقدسہ مریم، اور باقی سب، وہ ایک سو بیس، ایک ساتھ جمع تھے۔ اور وہ لوگ ایک شرابی کی طرح لڑکھڑا رہے تھے، اور غیر زبانوں میں بول رہے تھے، اور آگے بڑھ رہے تھے۔ لوگوں نے کہا، "یہ لوگ تازہ مے کے نشے میں ہیں۔"

83 لیکن پطرس، کھڑا ہوگیا، اور کہا، "مردو اور بھائیو، یہ لوگ تازہ مے کے نشے میں نہیں ہیں، ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے۔ بلکہ یہ تو وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی، 'خُدا فرماتا ہے، کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا، کہ میں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا؛ اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی؛ بلکہ میں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی ان دنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالوں گا۔ اور میں اُوپر آسمان پر عجِیب کام، اور نیچے زمِین پر نِشانیاں؛ یعنی آگ، اور آگ کے ستون، اور دھوئیں کا بادل دکھاوں گا۔ پیشتر اِس سے، کہ خُداوند کا عظِیم اور جلیل دِن آئے، اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔'"

84 جب اُنھوں نے یہ سُنا، تو اُنکے دلوں پر چوٹ لگی، اور کہا، "اے مردو اور بھائیو، ہم کیا کریں؟"

85 پطرس نے کہا، "تم میں سے ہر ایک، توبہ کرے، اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاوگے۔ کیونکہ یہ وعدہ تمہاری آنے والی اولاد کیلئے بھی ہے۔" اب ہم اسے دیکھتے ہیں۔

86 اب ہم اسے دیکھنا چاہتے ہیں ہم کیسے اُس میں شامل ہوسکتے ہیں۔ ہم کیسے اس عبادت کی جگہ میں جاسکتے ہیں؟ پہلا کرنتھیوں بارہ نے اس کا فیصلہ کردیا ہے، کیونکہ، "ایک رُوح کے وسیلے!" کسی چرچ کے وسیلے نہیں، کسی عقیدے کے وسیلے نہیں، کسی پاسٹر کے وسیلے نہیں، کسی بشپ کے وسیلے نہیں، کسی پریسٹ کے وسیلے نہیں۔ بلکہ، "ایک رُوحُ القُدس کے وسیلے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے،" اور وہ یسُوع مسیح کا بدن ہے، اور اُس بدن میں موجود ہر نعمت کے حقدار ہیں۔ جی ہاں، جناب! شامل ہونے سے نہیں، عقیدے پڑھنے سے نہیں، جوش کے وسیلے نہیں، اوپر اور نیچے، اُٹھنے کے وسیلے نہیں، ہاتھ ملانے، اور باقی چیزوں کے وسیلے نہیں۔ بلکہ، نئی پیدائش کے وسیلے ہم یسُوع مسیح کے بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیتے ہیں! آمین۔ "ہم سب ایک رُوحُ القُدس کے وسیلے ایک بدن میں شامل

ہونے کا بپتسمہ پاتے ہیں۔"

87 اور وہ بدن کیا ہے؟ "ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔" ہم کیسے اُس بدن میں رہ کر اُسکے کلام کا انکار کرسکتے ہیں، یا اُس چیز کو کیسے اس میں رکھ سکتے ہیں جو بدن کا حصّہ نہیں ہے؟ ہم یہ کیسے کرسکتے ہیں؟ وہ خُدا کی چُنی ہوئی جگہ ہے!

88 غور کریں، اور جب آپ واقعی اُس میں بپتسمہ لے لیتے ہیں، تو اُسکا اصل ثبوت یہ ہے کہ آپ اُس پر، یعنی کلام پر یقین کرتے ہیں۔

آپ کیسے اُسکا حصّہ بنکر اُسکا انکار کرسکتے ہیں؟ میں کیسے اپنے ہاتھ کو اپنا ہاتھ ماننے سے انکار کرسکتا ہوں؟ اگر وہاں... اگر میں ایسا کرتا ہوں، تو پھر یقیناً میرے ذہن کے ساتھ کوئی گڑبڑ ہے۔ اور میں یہ کیسے کرسکتا ہوں؟ اور اگر میرے ذہن کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے، تو میں اپنے ہاتھ کا انکار کرونگا، اور اپنے پاؤں کا انکار کرونگا، اُس بیلیور کے ساتھ کوئی رُوحانی مسئلہ ہے جو اُسکے کلام کی کسی بات کا بھی انکار کرتا ہے جو خُدا نے کہی ہے اور وعدہ کیا ہے۔ اُس نام نہاد بیلیور کے ساتھ کوئی رُوحانی مسئلہ ہے۔

89 آپ اُسکے ایک لفظ کا بھی انکار نہیں کرسکتے ہیں، کیونکہ آپ اُسکا حصّہ بن گئے ہیں۔ آپ اُسکا حصّہ ہیں کیونکہ آپ نے اُس میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے؛ بذریعہ، پاک رُوح آپکو یسُوع مسیح کے بدن میں لایا گیا ہے۔ کیا

خوبصورت بات ہے !

90 خُدا کی ایک خاص جگہ تھی جہاں وہ-وہ ابرہام سے ملا تھا، اور وہیں ابرہام نے عبادت کی تھی۔ پورے عہدنامے میں !

اور اُسکے موعودہ کلام کی تعبیر آپ کیلئے، خود اُسی کے وسیلے سے کی جائیگی۔ کیا آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟ جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا وہ ان دنوں میں پورا کریگا جن میں آپ رہ رہے ہیں: آپ خُدا کے لکھے ہوئے خطوط بن جائیں گے، جنہیں سب لوگ پڑھیں گے۔ آپ کے دعوے نہیں، بلکہ خُدا آپ کے ذریعے جو کچھ کرتا ہے، وہ آپ کے کسی بھی دعوے سے زیادہ بلند آواز میں بولے گا۔ خُدا نے کہا ہے، "ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔" کیونکہ وہ آپکے وسیلے بولتا ہے۔

91 اُس نے جو کچھ اس زمانے کیلئے فرمایا ہے، وہ اب ہوگا۔ اس زمانے کے ایمانداروں کو اُس پر ایمان رکھنا چاہیے، جسکا وعدہ اُس نے آج کیلئے کیا ہے۔ بالکل اُسی طرح، جیسے اُنہیں بچنے کیلئے کشتی میں آنا پڑا؛ نجات پانے کے لیے مصر سے نکلنا پڑا؛ آج لوگوں کو بچنے کیلئے، مسیح میں آنا پڑیگا، کلام یعنی مسیح میں شامل ہونا پڑیگا، کیونکہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

92 آپ اس میں شامل کیسے ہوتے ہیں؟ بپتسمہ کے وسیلے ! کونسا بپتسمہ، پانی کا؟ بلکہ پاک رُوح کے بپتسمے کے وسیلے ! "ایک رُوح کے وسیلے، ہم سب نے

ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔"

93 اور یہ اُسکا موعودہ کلام ہے، وہ نہیں کریگا...بلکہ آپکو اسکی تشریح کرنی نہیں پڑیگی۔ بلکہ وہ آپکے وسیلے اسکی تفسیر کریگا؛ جو آپ کررہے ہیں، اسی کام کو اُس نے کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ جو کلیسیا اُس کی پیروی کرتی ہے وہ اُس کی مانند ہو جائےگی یہاں تک کہ لوگ خود پہچان لیں گے۔

پطرس اور یوحنا کو دیکھیں جب اُن سے اُس خوبصورت دروازے پر اُس آدمی کی شفا کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو اُنھوں نے کہا، "اُنھوں نے جان لیا،" اُن کاہنوں نے یہ محسوس کرلیا، "کہ یہ دونوں ان پڑھ اور جاہل لوگ ہیں،" لیکن اُنھوں نے غور کیا کہ وہ یسُوع کے ساتھ رہے تھے۔ کیسے، (کیا؟) کیونکہ وہ وہی کام کررہے تھے جو اُس نے کئے تھے۔

94 اُسے اپنے باپ کا بزنس کرنا تھا۔ اور آج بھی اُسی طرح ہونا چاہیے۔

95 اب، یاد رکھیں، وہ کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے؛ کیونکہ خُدا اُسی میں ملاقات کرتا ہے، اور وہی واحد جگہ ہے؛ اور وہی وہ جگہ ہے جسے اُس نے اپنا نام رکھنے کیلئے چُنا ہے، یسُوع میں۔ "یسُوع" خُدا کا نام ہے۔ اور یاد رکھیں، باپ، بیٹا، پاک رُوح، "یسُوع مسیح" کے نام کے القاب ہیں۔

96 دیکھیں متی نے کہا، "جاؤ، اور سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُنہیں باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ دو۔"

آج اسکی کتنی غلط تفسیر کی جاتی ہے، اور کہتے ہیں، "باپ کے نام میں، بیٹے کے نام میں، اور رُوحُ القُدس کے نام میں۔" جبکہ ایسا لکھا ہوا نہیں ہے۔یہ، "نام میں ہے،" واحد ہے، "باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کا نام واحد ہے۔" باپ کوئی نام نہیں ہے، بیٹا کوئی نام نہیں ہے، اور رُوحُ القُدس کوئی نام نہیں ہے؛ یہ القاب ہیں۔

دس دن بعد، پطرس کھڑا ہوا اور کہا، "توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے۔" تو پھر کیا اُس نے وہ کیا جو اُسے کرنے کیلئے نہیں کہا گیا تھا؟ بلکہ اُس نے وہی کیا جو اُسے کرنے کیلئے کہا گیا تھا۔ باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کا نام "خُداوند یسُوع مسیح ہے۔" نئے عہدنامے میں ہر ایک شخص کو خُداوند یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ دیا گیا ہے۔

97 بائبل میں کبھی بھی کسی ایک شخص کو بھی باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ نہیں دیا گیا۔یہ کبھی بھی وجود میں نہیں آیا تھا جب تک ناسیہ کا عقیدہ، ناسیہ روم میں نافذ نہیں کیا گیا تھا۔یہ کیتھولک چرچ کا ایک حکم تھا، جسکی بنیاد، کیٹیک ازم میں موجود ہے، اور اسکی تصدیق کی گئی ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے، یہ درست ہے، فیکٹس آف آور فیتھ، اور وغیرہ وغیرہ میں یہ موجود ہے، اور حقیقت میں یہ ایک رومن کیتھولک عقیدہ ہے۔ وہ کہیں گے بیشک یہ بائبل میں نہیں ہے؛ لیکن وہ کہتے ہیں اگر وہ چاہیں تو، اُنکے پاس کلام

میں تبدیلی کرنے کا اختیار ہے، کیونکہ اُنکے پاس پوپ ہے۔ میں الگ ہوں۔

یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ "اور جو کوئی اس بائبل میں سے ایک لفظ بھی نکالیگا،" یسُوع نے کہا ہے، "یا ایک لفظ اس میں ڈالے گا، اُسکا حصّہ کتابِ حیات سے نکال دیا جائیگا۔" ایک لفظ؛ نہ کہ ایک جملہ، یا ایک پیراگراف، بلکہ ایک لفظ! "جو کوئی ایک لفظ نکالیگا..."

98 ابتدا میں، خُدا نے اپنے لوگوں کو کلام کے وسیلے محفوظ کیا تھا۔ ایک لفظ کی، غلط تعبیر کرنے کی وجہ سے، ہر موت، ہر دل کا درد، اور ہر غم کا آغاز ہوگیا۔ حوّا نے، ایک جملے کو نہیں توڑا؛ بلکہ ایک لفظ کو توڑا۔ اور یسُوع کتاب کے وسط میں آیا...جبکہ وہ کتاب کا آغاز تھا۔

جب یسُوع کتاب کے وسط میں آیا، تو اُس نے کیا کہا؟ "یہ لکھا ہے انسان صرف روٹی سے جیتا نہ رہیگا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔"

اور پھر آخری کتاب میں، مکاشفہ کے 22 باب، کی 18 ویں آیت میں کہتا ہے، یہ بائبل کا آخری حصہ ہے، یہاں، یسُوع خود کہہ رہا ہے، "میں گواہ ہوں اگر کوئی انسان اِس کِتاب میں سے ایک لفظ نِکال ڈالے، یا اِس کِتاب میں ایک لفظ شامل کرے، تو اُس کا حصّہ کتابِ حیات سے نکال دیا جائیگا،" کیونکہ وہ جھوٹا نبی ہے اور لوگوں کو غلط سمجھاتا ہے، اور ایسا کرنے کی وجہ سے،

لوگوں کا خون اُسکے ہاتھوں پر ہوگا۔

99 ہمیں اُس عبادت کی جگہ کو قائم رکھنا چاہیے، کیونکہ، یسُوع مسیح کلام ہے، جو کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ آمین۔ یہ درست ہے۔ یاد رکھیں، عبادت میں ملاقات کی کوئی اور جگہ نہیں ہے، کوئی اور مقام نہیں ہے۔ جسے خُدا نے چُنا ہے۔

100 وہاں پیچھے، بہت پہلے یوحنا پرانے اور نئے عہد نامے کے جڑنے کے درمیان کھڑا ہوا تھا۔ اب بڑے غور سے سُنیں۔ پورا دھیان دیں۔ یوحنا، ایک عظیم عقاب تھا، جو ایک دن جنگل سے اُڑتا ہوا آیا، اُس نے اپنے بڑے پنکھ پھیلا دیئے۔ اور یردن کے کنارے آکر بیٹھ گیا، ایک عظیم عقاب نبی تھا جس نے پرانے اور نئے عہد نامے کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا، اور اُس نے اُنہیں دائیں اور بائیں سے بلایا۔ وہ توبہ کے دن کا اعلان کر رہا تھا۔

اور وہاں صدوقی اور فریسی باہر نکل کر آئے: اُس نے کہا، ”تم اپنے دل میں یہ کہنا شروع نہ کرو کہ، ’ہمارا باپ ابرہام ہے،‘ ‘کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں ابرہام کیلئے خُدا ان پتھروں سے اولاد پیدا کرنے پر قادر ہے۔“ اوہ، میرے خُدایا!

جب اُس نے انجیل کی منادی شروع کی، اور کہا، ”وہ تمہارے درمیان کھڑا ہے، جسے تم نہیں جانتے۔ میں نے ابھی تک اُسکو نہیں پہچانا، لیکن جب

وہ آئیگا تو میں اُسے پہچان جاونگا۔ میں اُسکی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں ہوں۔ لیکن وہ تمہیں آگ اور رُوحُ القُدس کا بپتسمہ دیگا۔ اور اُسکا چھاج اُسکے ہاتھ میں ہے؛ اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کرے گا، مگر بھوسے کو اُس آگ میں جلائے گا جو بجھنے کی نہیں۔"

101 وہ عظیم بشارتی عقاب وہاں بیٹھا ہوا تھا، اور جیسے ہی اُس نے اپنی بڑی خطرناک آواز سے پکارا، اور فلپ باہر آگیا، یا ہیرودیس باہر آگیا، اور وہ اُس وقت کا بادشاہ تھا، اور اعلان ہوگیا، اُس نے اپنے، بھائی کی بیوی سے شادی کی ہے۔ اور کیا آپ تصور کرسکتے ہیں کہ وہ بڑا بشارتی عقاب وہاں بیٹھا ہو اور اپنے مُنہ کو بند رکھے؟

اُن میں سے کچھ نے کہا، "یوحنا، تُو اس وقت شادی اور طلاق پر منادی نہ کر، 'کیونکہ ہیرودیس یہاں بیٹھا ہوا ہے۔"

102 وہ ٹھیک وہاں چل کر گیا اور اُسکے مُنہ پر کہا، "اس عورت کو رکھنا تیرے لیے روا نہیں ہے۔" ٹھیک ہے!

دیکھیں، وہ، کیا تھا؟ وہ جنگل سے آیا ہوا ایک عقاب تھا۔ اُس نے کسی تنظیم، یا کسی انسان کے ڈر اور دھمکی کے نیچے تربیت نہیں پائی تھی۔ بلکہ اُس نے قادرِ مطلق خُدا کی قوت کے نیچے تربیت پائی تھی، اور جانتا تھا وہاں کیا ہوگا۔ وہ مسیحا کی شناخت کو جانتا تھا۔

ہلّلُویاہ ! لفظ کا مطلب ہے، "ہمارے خُدا کی تعریف ہو !" خوف نہ کھائیں۔ میں نے ابھی تک کسی کو مجروح نہیں کیا۔ میں جزباتی نہیں ہوں۔ میں ٹھیک طرح جانتا ہوں میں کہاں ہوں۔

اوہ، جب میں اُسکے بارے میں سوچتا ہوں، کہ وہ بڑا عقاب اُڑ کر آتا ہے اور وہاں نیچے بیٹھ جاتا ہے ! وہ کہتا ہے، "جب وہ آئیگا تو میں اُسے پہچان لونگا۔"

103 ایک دن وہ وہاں کھڑا ہوا، منادی کررہا تھا۔ اور کاہن وہاں سے گزر رہے تھے، کہا، "تمہارا کیا مطلب ہے ایک دن ہر روز والی قربانی ختم ہوجائیگی؛ اور کیا ہماری یہ بڑی ہیکل جسے ہم نے بنایا ہے، اور ہمارے یہ سب کام، اور ہماری یہ بڑی تنظیم ختم ہوجائیگی؟"

اُس نے کہا، "ایک وقت آئیگا جب یہ سب کچھ ختم ہوجائیگا۔"

"یہ نہیں ہوسکتا۔ تم ایک جھوٹے نبی ہو !"

104 اور اُس نے چاروں طرف دیکھا۔ اور اُس نے کہا، "دیکھو، وہ یہاں موجود ہے ! اور وہی خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے۔ وہ برّہ ہے، وہی وہ حقیقی برّہ ہے جو جہان کے گناہ اُٹھا لئے جاتا ہے۔" اُس نے یہ نہیں کہا، "یہاں میتھوڈسٹ آرہا ہے، یہاں بپٹسٹ آرہاہے، یا کیتھولک آرہا ہے۔" اُس نے کہا، "یہاں خُدا کا برّہ آرہا ہے جو جہان کے گناہ اُٹھا لئے جاتا ہے۔"

بس ایک ہی محفوظ جگہ ہے اور وہ خُدا کا برّہ ہے۔ اور صرف اُسی میں نجات ہے؛ کسی انسان میں نہیں، کسی عقیدے میں نہیں، اور نہ ہی کسی چرچ میں ہے، کسی باپ، یا کسی ماں، یا کسی مُقدس آدمی، یا کسی مُقدس مقام میں، نہیں ہے۔ بلکہ مُقدس خُدا، خُداوند یسُوع مسیح میں ہے، جہاں خُدا نے انسان کی نجات کیلئے، اپنا نام رکھا ہوا ہے، اور اُس نے ہم گنہگاروں کی قیمت چکائی ہے۔ بس یہی وہ جگہ ہے جہاں نجات ہے۔ یہی وہ چٹان ہے جس پر میں کھڑا ہوا ہوں۔

105 یوحنا نے اُسے پہچان لیا۔ اُس نے کہا، "جب میں نے دیکھا وہ چل کر آرہا ہے تو میں نے اُسے نہ پہچانا، لیکن جہاں سے میں نے اپنی تعلیم حاصل کی تھی..." کسی سیمینری سے نہیں جیسے اُسکے والد نے کی تھی؛ ایک کاہن کی طرح، ٹریننگ نہیں لی تھی۔ بلکہ جنگل میں ٹریننگ لی، وہاں وہ قادرِ مطلق خُدا کی تھیولوجیکل سیمینری میں گیا تھا، اور خُدا کے کلام کا انتظار کیا تھا؛ یہ اُس بات کا معاملہ نہیں تھا جو چند مردوں نے گھڑی تھی، بلکہ یہ اُس بات کا معاملہ تھا جو خُدا نے اُس کے بارے میں کہی تھی۔ اور جب یوحنا نے اُوپر دیکھا اور رُوح کو آتے دیکھا، تو اُس نے کہا، "میں گواہی دیتا ہوں، یہ وہی ہے۔" اوہ، میرے خُدایا!

یہ آپکے لیے عبادت کی جگہ ہے۔ یہ آپکے چھپنے کی جگہ ہے۔ یہاں وہ خُدا کا

برّہ ہے جو جہان کے گناہوں کو اُٹھا لیے جاتا ہے۔ کوئی چرچ نہیں، کوئی عقیدہ نہیں، اور نہ ہی کوئی اور ہے، بلکہ خُدا کا برّہ ہے جو جہان کے گناہوں کو اُٹھا لئے جاتا ہے۔

106 دیکھیں یوحنا نے اسے کس مقام پر رکھا؟ اُس نے یہ نہیں کہا، "تم فریسی، صدوقی، اور ہیرودیسی ٹھیک ہو۔" اُس نے کہا، "یہاں وہ برّہ موجود ہے۔" یہی جگہ ہے۔ اُس نے نام کو جان لیا تھا۔ وہی ایک ہے۔ آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں ہے!

107 اب دیکھیں یسُوع یوحنا کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ ایک دن یوحنا نے یہ دیکھنے کیلئے اُسکے پاس کسی کو بھیجا، کہ دیکھے وہ کیا کر رہا ہے۔ یسُوع نے اُس کے بارے میں کہا، "وہ مہان اور چمکتا ہوا اُجالا ہے،" تاکہ اُسکی آمد سے پہلے وہ لوگوں کو ٹھیک راہ دکھائے اور لوگ اُسکی پیروی کریں، یہ اُسکی پہلی آمد تھی۔ دھیان سے سُنیں۔ اس سے چُوک نہ جائیں۔ یسُوع نے کہا، "یوحنا وہ اُجالا تھا۔" ملاکی تین، کوئی غلطی نہیں! اُس نبی نے اپنی عظیم روشنی کے ساتھ یسُوع کو فرد واحد شناخت کروایا، "یعنی برّہ۔" لیکن وہ کاہن باقی سب برّوں کے بارے میں بات کر رہے تھے، اور باقی فضول باتوں کے بارے میں، بات چیت کر رہے تھے۔ یہاں وہ "برّہ تھا!" وہ شخص اپنی عظیم روشنی کے ساتھ وہاں موجود تھا، جسکے بارے میں یسُوع نے کہا تھا۔

ملاکی 3 میں لکھا ہے، "دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجونگا تاکہ وہ میرے آگے راہ تیار کرے۔" اور اُسے اُس ایک راہ کو تیار کرنے کیلئے بھیجا گیا تھا، اور اُس نے، اُس ایک مقام کو پہچان لیا تھا۔ "یہ وہی ہے! وہاں کوئی غلطی نہیں تھی۔یہ وہی ہے! میں نشان کو اُسکی پیروی کرتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ "میں جانتا ہوں کہ یہ وہی ہے؛ ایک روشنی آسمان سے نیچے آرہی ہے اور اس پر پڑ رہی ہے۔" یہ یقینی بات تھی، کہ یہ وہی تھا۔

108 اب، میرے بھائی، ختم کرتے ہوئے، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ ملاکی چار میں، کیا ایک اور عقاب کا وعدہ نہیں کیا گیا ہے، ایک آگ کے ستون کی پیروی کی جائیگی، تاکہ آج کے گنہگار چرچ کو دکھایا جائے کہ عبرانیوں 13:8، "کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے"؟ کیا ہم سے وعدہ نہیں کیا گیا کہ ایک اور اڑتا ہوا عقاب جنگل سے آئیگا؟ آمین! یہ بالکل سچ ہے۔ دیکھیں کیسے یہ لوقا 17:30 کے مطابق ٹھیک بیٹھتا ہے، جہاں ابن آدم (عقاب) اپنے آپکو ظاہر کریگا تاکہ باقی سب عبادت کی جگہوں کو، اور تنظیموں کو اور باقی جگہوں کو خراب قرار دیا جائے!

خُدا نے اپنی جگہ کا انتخاب کیا ہے۔ یوحنا نے کہا ہے، "یہ وہی ہے!"

109 اور پھر اسی چیز کا وعدہ ملاکی چار میں، آج ہمارے زمانے کیلئے بھی کیا گیا ہے، "تاکہ اولاد کے دلوں کو واپس بحال کیا جائے،" تاکہ یہ بتایا جائے کہ وہ مُردہ

نہیں ہے، اور یہ باتیں کسی اور زمانے کیلئے نہیں ہیں؛ یسُوع نام کا بپتسمہ صرف ماضی کیلئے نہیں تھا، بلکہ وہ آج کیلئے بھی ہے۔ آمین۔ تاکہ دوسری عبادت کی جگہوں کو ناکارہ ٹھہرایا جائے، یہی کام آخری زمانے کے عقاب نے کرنا ہے، تاکہ یہ دکھائے باقی سب کچھ بیوقوفی ہے، تنظیم جہالت ہے، اور لوگوں کی اُن نشانوں کی طرف رہنمائی کرے جو اُس نے کئے تھے، کہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ ہلّلُویاہ!

110 اسی طرح، مکاشفہ 7:4 میں، ہمارے پاس چار جاندار تھے جنکو ہم نے دیکھا تھا۔

اور ہم نے دیکھا تھا، پہلا والا...پہلا والا، ایک ببر تھا۔ وہ پہلا جاندار تھا جو اُس زمانے کا مقابلہ کرنے کیلئے آگے بڑھا، وہ یہوداہ کے قبیلے کا ببر تھا۔

اسکے بعد اگلا جاندار آتا ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں، اگلا جاندار ایک بیل تھا، جو ایک بوجھ اُٹھانے والا، اور قربان ہونے والا جاندار ہے۔ رومن کیتھیڈرل کے دنوں میں، چرچ کو مار دیا گیا؛ قربان کردیا گیا۔

پھر اگلا آتا ہے، وہ ایک انسان تھا، ایک جاندار جسکا چہرہ انسان جیسا تھا۔ اور وہ انسان اصلاح کار تھا، انسانی تعلیم، تھیولوجی، اور باقی چیزوں کے ساتھ آیا۔

لیکن آخری جاندار اُڑ رہا تھا، پھر آخری جاندار آیا، اور بائبل کہتی ہے وہ ایک اُڑتا ہوا عقاب تھا۔ ہلّلُویاہ! اور نبی نے کہا ہے، اس زمانے میں، "یہ روشنی ہوگی۔" اوہ، میرے خُدایا! "اُس دن وہاں روشنی ہوگی۔"

111 اصلاح کاروں کا ایک دن رہا ہے۔ ایک زمانہ رہا ہے جوکہ ایک سائے کی طرح ہے، اُسے دن یا رات نہیں کہہ سکتے۔ لیکن شام کے وقت، عقاب کے زمانے میں:

عقاب کے زمانے میں روشنی ہوگی،
جلال کا راستہ آپ کو ضرور ملے گا؛
آج روشنی آب کے راستے میں ہے،
یسُوع کے قیمتی نام میں دفن ہونا ہے۔
جوان اور بوڑھے، اپنے سارے گناہوں سے توبہ کریں،
رُوحُ القُدس ضرور اُس میں تمہیں بپتسمہ دیگا؛
کیونکہ شام کی روشنی آگئی ہے،
یہ حقیقت ہے خُدا اور مسیح ایک ہیں۔

112 آمین! شام کے وقت روشنی ہوگی، یہی خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے۔ اوہ، یہ مسیح کس لیے آیا ہے، اور یہ کیا کرنے جارہا ہے؟ اور اُسکے دن میں شام کے وقت روشنی ہوگی، اور (کیا؟) تاکہ اُسکے بچونکو واپس اُس حقیقی

موعودہ دیس کے گھر میں خوش آمدید کہا جائے، ٹھیک اُسی آگ کے ستون کے وسیلے جس نے بنی اسرائیل کی بیابان میں رہنمائی کی تھی۔

خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ، یسُوع مسیح ہے۔ اور بس یہی صرف ایک مقام ہے۔ اور خُدا کا نجات کیلئے واحد یہی ایک نام ہے۔ اسی نام سے آسمانی خاندان نامزد ہے، اور یسُوع مسیح کے اسی نام سے، زمینی نامزد ہے۔

113 او چرچ، او لوگو، گنہگار دوستو، یسُوع مسیح کے علاوہ کسی اور پر بھروسہ مت کرنا۔ کسی مناد پر بھروسہ مت کریں۔ کسی اور پر بھروسہ مت کریں کہ وہ تمہیں نجات دیگا۔ کسی تنظیم، کسی عقیدے، اور کسی چرچ پر بھروسہ نہ کریں۔ فقط یسُوع مسیح پر بھروسہ کریں، کیونکہ وہ اس وقت کی روشنی ہے۔

آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

شام کے وقت روشنی ہوگی،

جلال کا راستہ آپ کو ضرور ملے گا؛

آج روشنی آب کے راستے میں ہے،

یسُوع کے قیمتی نام میں دفن ہونا ہے۔

جوان اور بوڑھے، اپنے سارے گناہوں سے توبہ کریں،

رُوحُ القُدس ضرور تمہارے اندر آجائے گا؛

شام کی روشنیاں آگئی ہیں،

اور یہ سچ ہے خُدا اور مسیح ایک ہیں۔

114 اوہ، بھائی، بہن، اگر آپ نے ابھی تک توبہ نہیں کی ہے، اگر آپ نے ابھی تک یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا ہے، تو کیا آپ آج رات اسکا آغاز کرینگے؟ کیا آپ خُدا کو موقع دیں گے کہ وہ آپ کو اُس جگہ پر خوش آمدید کہے جہاں آپ اُس کی عبادت کر سکیں؟ یاد رکھیں، اس سے باہر، کوئی اور جگہ نہیں ہے جہاں خُدا نے آپ سے ملنے اور آپکی عبادت کو قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

115 آپ کہتے ہیں، "بھائی برینہم، میں سنجیدگی سے عبادت کرتا ہوں!" قائن بھی ایسے ہی کرتا تھا۔ اُس نے ہر اُس چیز کی نقل کی جو ہابل نے قربانی گزرانی تھی، لیکن اُس کی قربانی غلط تھی۔ ہوسکتا ہے آپ چرچ جاتے ہوں، اور اپنی دہ یکی دیتے ہوں، اور ایک مسیحی ہوتے ہوئے اپنا فرض نبھاتے ہوں، جیسے ایک مرد اور عورت سنجیدگی سے فرض نبھاتے ہیں۔

میں یہاں تقریباً تیس سالوں سے کھڑا ہوں، اور اس شہر کے چاروں طرف، اسی میسج کی منادی کی ہے۔ میں بوڑھا ہو رہا ہوں۔ اب میں زیادہ دیر آپکے ساتھ نہیں رہونگا۔ لیکن یاد رکھیں، عدالت کے دن کیلئے، میری آواز ریکارڈ ہو چکی ہے، اور یہ تمہارے خلاف بولے گی۔

116 بس ایک ہی جگہ ہے جہاں خُدا اپنا نام رکھتا ہے، اور وہ جگہ کوئی چرچ

نہیں ہے، بلکہ یسُوع ہے۔ ایک ہی عبادت کی جگہ ہے، فقط ایک ہی وہ مقام ہے جسے آپ نے قبول کیا ہے، اور وہ جگہ پیارے، یسُوع مسیح میں ہے۔ "آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا، جسکے وسیلے آدمی، نجات پاسکیں، " کوئی چرچ نہیں، کوئی عقیدہ نہیں، کوئی بھی نہیں ہے۔ یسُوع مسیح ہے!

اور یہی اس وقت کا پیغام ہے، "اولاد کے دل واپس بحال کئے جائیں گے، واپس اُس ایمان کی طرف جو مُقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔ " کیا آپ آج رات اُسے قبول نہیں کرینگے؟

اور جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں۔

117 اور جو چاہتے ہیں اُنہیں دُعا میں یاد رکھا جائے، کیا وہ اپنے ہاتھ اُٹھائیں گے۔ ہم یہاں الٹر کال نہیں دے سکتے ہیں، کیونکہ لوگ بہت زیادہ ہیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔ میرے خُدایا! میری بائیں جانب، میرا خیال ہے تین سو ہیں۔

118 اب میری دائیں جانب، کیا آپ اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر، کہیں گے، "میں چاہتا ہوں مجھے بھی یاد رکھا جائے۔ " میرا خیال ہے میری دائیں جانب، ایک سو پچاس، یا زیادہ لوگ ہیں۔

ہمارے اس ٹیبرنیکل میں نیچے ایک پانی کا بڑا تالاب ہے؛ پاسٹر، ایک

اچھے پاسٹر ہیں، بھائی اور من نیول، معاون ہیں، اور کچھ اور بھائی یہاں موجود ہیں جنہیں آپ دیکھتے اور ملتے رہتے ہیں۔ ہر روز، ہر رات، اور ہر گھڑی، یہ اُنکا انتظار کرتے رہتے ہیں، جو توبہ کرتے ہیں، اور بپتسمہ لینا چاہتے ہیں۔ اور اگر آپ اس حکم کو مانتے ہیں، اور آپ، خُدا کے وعدے کیلئے پُریقین ہیں، اگر آپ دل سے سنجیدہ ہیں، تو پاک رُوح کے بپتسمہ کو حاصل کرسکتے ہیں۔

119 عبادت کی بس ایک جگہ ہے۔ اب، یہ جگہ ٹیبر نیکل میں نہیں ہے۔ بلکہ مسیح میں ہے۔ ہم اُس میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟ "ایک رُوح کے وسیلے ہم سب نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ پایا ہے۔"

آئیں ہم دُعا کرتے ہیں۔

120 پیارے خُدا، جبکہ یہ ہاتھ اُوپر اُٹھے ہوئے ہیں، تو یہ ہاتھ ظاہر کرتے ہیں کہ ان اُٹھے ہوئے ہاتھوں کے نیچے دل میں کیا ہے، اور یہ ایک ثبوت ہے کہ یہ لوگ واقعی تجھ سے مدد کے طلبگار ہیں۔ اے باپ، میں ان میں سے ہر ایک کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ اور میں تیرے کلام کا حوالہ دینے جارہا ہوں۔ تُو نے کہا ہے، "وہ جو میرے کلام کو سنتا ہے، اور جس نے مجھے بھیجا ہے اُسکا یقین کرتا ہے، اُسکے پاس ابدی زندگی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا؛ بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔"

اے باپ، بس کچھ ہفتے پہلے اس شہر سے گیا تھا، اور واپس، آکر، "اسکے بارے میں پوچھا ہے؟"

"دیکھیں، وہ چلے گئے ہیں۔"

"خیر، کیا ہوا تھا..."

"وہ چلے گئے ہیں۔"

121 پیارے خُدا، ایک ایک کر کے ہمیں بلایا جارہا ہے، اور ایک ایک کر کے ہمیں اس چیلنج کا سامنا کرنا ہے اور موت کے سائے کی وادی سے گزرنا ہے۔ اور یہ ہم سب کیلئے ہے، کیونکہ ہم فانی ہیں۔ لیکن، آج رات، تُو نے ہمیں ہماری درخواست کے مطابق قبول کیا ہے، اور اگر ہم اُس پر ایمان رکھیں گے اور اُسکے نام میں بپتسمہ لیں گے، تو تُو ہمیں اُس میں شامل کرلیگا۔ اور پھر اُس بدن میں شامل ہو جائیں گے، جو مسیح کا بدن ہے، نہ کہ چرچ، اور جو مسیح کا بدن ہے، اُس بدن کی پہلے ہی عدالت ہوچکی ہے۔ وہ بدن عدالت میں نہیں جائیگا۔ خُدا نے اپنا غضب اُس بدن پر اُنڈیل دیا تھا، اور وہ بدن گناہ سے آزاد ہے؛ اور، اُس میں ہونے کی وجہ سے، وہ ہمیں گناہ سے آزاد کردیتا ہے، کیونکہ اُس نے قربان ہوکر ہمارا کفارہ دیا ہے۔ اور اُس میں ہوتے ہوئے ہماری آپس میں رفاقت ہے، کیونکہ خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کا

خون، ہمیں تمام گناہوں اور گندگی سے پاک کرتا ہے۔

122 خُدا باپ، میری دُعا ہے تُو ان میں سے ہر ایک کو اپنی بادشاہی میں قبول کر۔ اے خُدا، یہ بخش دے۔ کاش ان میں سے ایک بھی کھویا نہ جائے؛ یہاں سے کوئی لڑکا یا لڑکی، کوئی عورت یا مرد کھویا نہ جائے۔ اے خُداوند، ان میں آج رات، میرے اپنے کچھ لوگ بھی بیٹھے ہوئے ہیں، جو اُس لہو سے باہر ہیں۔ میں کتنی اچھی طرح اپنے ڈیڈی کے لفظوں کو یاد کر سکتا ہوں! پیارے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، ان میں سے کوئی بھی کھویا ہوا نہ رہے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ میں اب اپنی پوری قوتِ ایمانی کے ساتھ، تجھ پر ایمان لاتا ہوں۔

123 آج رات تُو یہاں میرے بھائیوں، اور بہنوں، اور میرے دوستوں، اور اُن سب پر جو دُور دراز فون پر ہمارے ساتھ ہیں جنبش کر۔ مشرقی ساحل سے لے کر مغربی ساحل تک، کئی مختلف ریاستیں اسے سن رہی ہیں۔ پیارے خُدا، میں اُنکے لیے دُعا کرتا ہوں، جو ٹیوسان کے ریگستان میں ہیں، اور جو دُور کیلیفورنیا میں، نیواڈا اور ایڈاھو میں ہیں، اور دُور وہاں مشرق کی چاروں طرف ہیں، اور نیچے ٹکساس میں ہیں؛ کیونکہ، دعوت نامہ دیا گیا تھا، اور لوگ چھوٹے۔ چھوٹے چرچز میں بیٹھے ہوئے ہیں، پیٹرول پمپوں پر، اور گھروں میں، سن رہے ہیں۔ اے خُدا، ہونے دے کہ کھوئے ہوئے مرد و خواتین، لڑکا اور لڑکی، اسی گھڑی، تیرے پاس آجائیں۔ اور اسی گھڑی یہ بخش دے۔ ہم

یسُوع کے نام میں انہیں مانگتے ہیں، تاکہ یہ لوگ محفوظ جگہ پر آجائیں کیونکہ ابھی وقت ہے۔

اور، ہم نوشتہِ دیوار کو دیکھ سکتے ہیں، اور زمین بے چین ہے، اور نجات کا وقت نزدیک ہے۔ ہمارے دیس کا ایک حصّہ ڈوب رہا ہے، اور دوسرا حصّہ زلزلے کی وجہ سے پھٹ رہا ہے، کیونکہ یسُوع نے کہا تھا ایسا ہوگا۔ خُداوند، انہیں اور دیر نہ کرنے دے۔ اب یہ اسے قبول کریں، کیونکہ، ہم انہیں آپ کے سامنے عبادات اور خوشخبری کی ٹرافیوں کے طور پر پیش کرتے ہیں، یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

124 کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟ خُدا آپکو برکت دے۔ میری بائیں جانب، کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچائی ہے؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ کتنے دائیں جانب ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔ جہاں تک میں دیکھ سکتا ہوں، ہر کوئی ایمان رکھتا ہے۔ دوستو، یہ سچائی ہے۔ خُدا جانتا ہے یہ سچ ہے۔

125 دیکھیں جب اُس میں ہیں، اور اُس میں ہوتے ہوئے، آپکی پہنچ ہر اُس چیز تک ہے جس کیلئے وہ موا تھا۔ اور وہ کس کیلئے موا تھا؟ ”وہ ہماری خطاؤں کیلئے گھائل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کیلئے کچلا گیا؛ ہماری سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی، اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔“ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں اُسکے کفارے میں اب ہماری شفا

ہے؟

126 کیا ہمارے درمیان کوئی بیمار ہے؟ دائیں جانب یا بائیں جانب، اپنے اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔بیماروں کی بہت بڑی بھیڑ ہے۔ میں انہیں قطار میں نہیں بلا سکتا ہوں۔ آپ دیکھیں، میں نہیں...میں انہیں اُوپر پلیٹ فارم پر نہیں بلا سکتا۔ اسطرح کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔

ان لوگوں کے درمیان دوسری جگھوں پر بھی بیماروں کیلئے، دُعائیہ عبادات ہوتی ہیں، اور چرچز میں اور ٹیبر نیکل میں، اور باقی جگھوں پر بھی ہوتی ہیں۔

میں آپ سے کچھ پوچھنے لگا ہوں۔ یہاں کتنے ایماندار ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ ٹھیک ہے۔ میں آپکو کلام کا حوالہ دینے لگا ہوں، جوکہ مسیح ہے۔ یسُوع نے دُنیا کیلئے، اور کلیسیا کیلئے، آخری حکم دیا تھا، اور اُس نے یہ کہا تھا، "ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ تندرست ہوجائیں گے۔" کتنے جانتے ہیں، مرقس 16 سچ ہے، تو کہیں، "آمین۔" [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ اب میں آپ سے کہتا ہوں ایک ایماندار ہوتے ہوئے اپنے ہاتھ اُس پر رکھیں جو آپکے آگے ہے۔ بس جو کوئی بھی آپکے سامنے ہے اُس پر اپنا ہاتھ رکھیں، اور اب ہر کوئی دُعا کرے اور ایک دوسرے کیلئے دعا کریں۔ جو کوئی بھی آپکے

ساتھ کھڑا ہے اُس پر اپنے ہاتھ رکھیں۔

127 خُداوند، یہاں میرے سامنے رومالوں کا ایک بکس پڑا ہوا ہے، اور چھوٹے کپڑوں کے ٹکڑے ہیں؛ کہیں پر، کوئی بوڑھی ماں مر رہی ہے، کوئی بچہ قریب المرگ ہے، اور بیمار لوگ ہر طرف ہیں۔ ہم بائبل میں پڑھتے ہیں کہ لوگ کپڑے اور رومال پولُس کے بدن سے لگا کر لیجاتے تھے، اور وہ اُنہیں بیماروں پر رکھ دیتے تھے؛ اور بُری رُوحیں، اور ناپاک رُوحیں، اور بیماریاں، اور روگ، لوگوں کو چھوڑ دیتے تھے۔ اب، اے خُداوند، ہم جانتے ہیں ہم مُقدس پولُس نہیں ہیں، لیکن ہم جانتے ہیں تُو آج بھی وہی یسُوع ہے، جو خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ ہے۔ اور اب، آج، ان لوگوں نے اُسی ایمان کا اقرار کیا ہے، جس ایمان کا اقرار اُن لوگوں نے کیا تھا۔ اور یقیناً تُو نے انکے لیے ایک راستہ تیار کیا ہے! اور میں اپنے ہاتھ ان رومالوں پر رکھتا ہوں اور یہ دُعا مانگتا ہوں جب یہ لوگوں پر رکھے جائیں تو بیماریاں اور تکلیفیں اُن لوگوں کے بدنوں کو چھوڑ دیں جن پر یہ یسُوع مسیح کے نام میں رکھے جائیں۔

128 اب، ہم نے سیکھا ہے، جب اسرائیل مصر سے باہر آرہا تھا، اور اپنی راہ پر گامزن تھا، اور وہ لوگ موعودہ دیس کی راہ پر جارہے تھے۔ اور بحیرہ قلزم اُنکی راہ میں آگیا۔ اور خُدا نے آگ کے ستون میں سے نیچے دیکھا، اور سُمندر ڈر گیا، اور پیچھے ہٹ گیا، اور اسرائیل کو موعودہ دیس میں جانے دیا۔ اے

خُدا، آج رات، یسُوع کے لہو میں سے نیچے دیکھ، تاکہ بیماری پیچھے ہٹ جائے، اور شیطان نکل جائے۔ اور ہونے دے کہ لوگ اچھی صحت اور قوت کے دیس میں چلے جائیں، کیونکہ خُدا نے کہا ہے، "سب چیزوں سے بڑھکر، اُسکی خواہش ہے کہ آپ صحت حاصل کریں۔"

129 اب خُداوند یسُوع، تُو یہاں دیکھ، ان لوگوں نے ایک دوسرے پر اپنے ہاتھ رکھے ہوئے ہیں، یہ اپنے ایمان کی علامت کو ظاہر کر رہے ہیں، کیونکہ تُو نے کہا ہے، "ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔" یہ اپنے طریقے سے، ایک دوسرے پر دُعا کر رہے ہیں۔ انکے پاس کھڑا ہوا آدمی انکے لیے دُعا کر رہا ہے۔

130 اب، خُداوند، یہ مقابلہ دیا گیا ہے، اور شیطان، ایک دھوکے باز ہے، اُسکے پاس کوئی اختیار نہیں کہ خُدا کے کسی بچے کو پکڑ کر رکھ سکے۔ وہ ایک شکست خوردہ مخلوق ہے۔ یسُوع مسیح، صرف عبادت کی جگہ ہے، اور صرف یہی نام سچا ہے، اُس نے اسے کلوری پر شکست دی تھی۔ اور اب ہم اُسکے لہو سے دعویٰ کرتے ہیں، جس نے ہر بیماری، اور ہر روگ کو شکست دی ہے۔

اور میں شیطان کو حکم دیتا ہوں کہ اس جماعت کو چھوڑ دے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، ان لوگوں میں سے نکل آ، تاکہ یہ آزاد ہو جائیں۔

131 ہر ایک شخص لکھے ہوئے کلام کے مطابق اپنی شفا کو قبول کرے، اپنے قدموں پر کھڑے ہوجائیں اور اپنی گواہی پیش کریں اور کہیں، "میں اب اپنی شفا کو یسُوع مسیح کے نام میں قبول کرتا ہوں۔" اپنے قدموں پر کھڑے ہوجائیں۔

خُدا کی حمد ہو! آپ یہاں ہیں۔ یہاں دیکھیں، لنگڑے اور باقی لوگ کھڑے ہورہے ہیں۔ خُدا کی حمد ہو! ایسا ہی ہے۔ بس ایمان رکھیں۔ وہ یہاں ہے۔ کتنی زبردست بات ہے!

132 باہر والے سامعین، جو باہر ہیں، جو تار کیساتھ جڑے ہوئے ہیں، آپکو دیکھنا چاہیے! میرا خیال ہے یہاں ہر ایک شخص، جہاں تک میں جانتا ہوں، ان میں سے زیادہ تر، اس وقت یہاں کھڑے ہوئے ہیں۔ اوہ، کیا شاندار وقت ہے! خُداوند کی حضوری ہے، یہ وہی ہے! "جہاں خُداوند کی حضوری ہے، وہاں آزادی ہے، وہاں چھٹکارا ہے۔" خُدا کا رُوح ہمیں آزاد کرتا ہے۔

133 اب جو شفا اُس نے ہمیں دی ہے، ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اُس نے ہمیں بچایا ہے؛ ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو لوگ بپتسمہ لینا چاہتے ہیں، تالاب تیار ہے۔ جب بھی آپ آنا چاہیں، کسی بھی وقت، وہاں کوئی موجود ہوگا جو اس کا خیال رکھے گا۔

اور اب میرا خیال ہے، اس سے پہلے ہم برخاست ہوں، ہمیں وہ پرانا

کلیسیائی گیت گانا چاہیے۔ "میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا۔" اپنے ہاتھوں کو خُدا کیلئے اُٹھائیں اور اسے اپنے پورے دل سے گائیں!

ہم آپ سے ٹھیک اسی عمارت میں، صُبح ساڑھے نو بجے، ملنا چاہتے ہیں، تاکہ شادی اور طلاق کے عنوان پر سیکھ سکیں۔ ٹھیک ہے۔

آئیں اب ملکر گاتے ہیں۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں،

اب یہ عظیم جماعت ملکر گائے! وہاں باہر تاروں سے جڑے ہوئے، لوگ بھی، اسے گائیں۔

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات خریدی
کلوری کی صلیب پر۔

134 اُس نے یہ کہاں کیا تھا؟ کلوری کے درخت پر۔ جب ہم دوبارہ اسے گائیں، تو میں چاہتا ہوں آپ اپنے ساتھ والے سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں، "خُدا آپکو برکت دے، مسافر۔"

میں...(...؟...)

کیونکہ اُس نے پہلے...

اور میری نجات خریدی

پر...

135 اوہ، کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے؟ کیا وہ شان والا نہیں ہے؟ کیا وہ آپکے چھپنے کی جگہ ہے؟ وہ تھکی ہوئی زمین میں ایک چٹان ہے، اور آندھی میں میری پناہ گاہ ہے، میں اُسی ایک محفوظ جگہ کو جانتا ہوں۔ اسی لیے:

میرا ایمان تجھے تکتا ہے،

تُو برّہ کلوری کا ہے،

الٰہی نجات دہندہ ہے؛

اب میری سن جبکہ میں دُعا کرتا ہوں،

میری ساری خطائیں دُور کردے،

اور آج کے دن سے میں،

مکمل طور سے تیرا ہوں!

آئیں اپنے ہاتھ اُٹھا کر ہم اسے گاتے ہیں۔

میرا ایمان تجھے تکتا ہے،

تُو برّہ کلوری کا ہے،

او الٰہی نجات دہندہ ہے؛

اب میری سن جبکہ میں دعا کرتا ہوں،
میری ساری خطائیں دُور کردے،
اوہ آج کے دن سے میں
مکمل طور سے تیرا ہوں!

آئیں اب ہم اپنے سروں کو جھکائیں اور اسے گنگنائیں۔

جب میں زندگی کی تاریک بھول بھلیوں میں چلوں،
اور میری چاروں طرف غم پھیل جائیں،
تو تُو میرا رہنما بن جانا؛
اور گہری تاریکی کو دن میں بدل دینا،
غم کے آنسو پونچھ دینا،
مجھے کبھی بھی بھٹکنے نہ دینا
اپنی جانب سے۔

جبکہ آپ نے اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں، تو ہمارے پیارے پاسٹر، بھائی اور من نیول، سامعین کو برخاست کرینگے۔

65-0220 خُدا کی چُنی ہوئی عبادت کی جگہ

پارک ویو جونیئر ہائی سکول

جیفرسن ویل انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings

P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جا سکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings

P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.

www.branham.org